DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 360

DATED 21-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیر اعظم کا خاتون کانسٹیبل کو جام شہادت نوش کرنے پر خراج عقیدت	جنگ ودیگر اخبارات
02	معاشی طور پر خود مختار نوجوان قوم کی ترقی کو آگے بڑھا سکتے ہیں، گورنر جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
03	چیف منسٹر بلوچستان الیکٹرک بائیک کا افتتاح، شہداء کی قربانیاں قیمتی سرمایہ فراموش نہیں کریں گے، وزیر اعلیٰ بگٹی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	شہید لیڈی کانسٹیبل ملک ناز کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت شہدا کے ساتھ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھا جائے، میر ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان یوتھ سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ روڈ میپ کی تیاریوں کا آغاز	مشرق ودیگر اخبارات
07	قلات کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری	جنگ ودیگر اخبارات
08	غیر قانونی سرگرمیوں کیخلاف کارروائیاں تیز کی جائیں، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
09	یوتھ سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ روڈ میپ ورکشاپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، مینا مجید	جنگ ودیگر اخبارات
10	12 ہزار لوگوں کو اخوت کے ذریعے بلاسود قرضے فراہم کرینگے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
11	لیڈی کانسٹیبل نے وفاداری کی روشن مثال قائم کی، غزالہ گولہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	60 نئی گرین بسوں کی کھیپ کیلئے سروے مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
13	گوادر مستقبل کی عالمی تجارتی گزرگاہ، جنرل (ر) ناصر جنجوعہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	کلکٹر ڈپٹی کلکٹر کسٹمز سمیت چھ افسران معطل فوجداری تحقیقات جاری	جنگ ودیگر اخبارات
15	عوامی شکایت پر ضلعی انتظامیہ متحرک 68 نابائی جیل منتقل	جنگ ودیگر اخبارات
16	امن دشمنوں کیخلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
17	جماعت اسلامی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

لورالائی پولیس نے تخریب کاری کی کوشش ناکام بنادی دھماکہ خیز مواد اور آلات برآمد، ڈیرہ بگٹی نامعلوم افراد کی نوتانی قبیلے کے افراد کی گاڑیوں پر فائرنگ، کوئٹہ ہزارہ ٹاؤن سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

مسائل:

کوئٹہ مغربی بائی پاس علاقہ مکینوں کا ٹائر جلا کر احتجاج، گوادر ٹرالر کی یلغار سے مقامی ماہی گیروں کا روزگار متاثر، طالبات امتحانی مراکز کو مرد افسران نے بیٹھک بنالیا نوٹس لینے کا مطالبہ، پنجگور مچھروں کی بہتات شہریوں کی زندگی اجیرن اسپرے کرنے کا مطالبہ

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 21.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**صوبائی وزیر تعلیم کا سرکاری سکولوں کو درسی کتب کی کمی کا سخت نوٹس !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کوئٹہ کے سرکاری سکولوں میں درسی کتب کی کمی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایت جاری کر دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں دو روز کے اندر اندر درسی کتب کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ صوبائی وزیر تعلیم نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے چیئرمین گلاب خان خلجی، ڈائریکٹر سکولز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور درسی کتب کی ترسیل کا عمل تیز کیا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کسی بھی سطح پر غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس سلسلے میں چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے سرکاری کتب سٹور کا ہنگامی دورہ کیا اور موقع پر موجود عملے کو سختی سے ہدایات دیں کہ دو دن کے اندر اندر تمام سرکاری سکولوں تک درسی کتب کی ترسیل مکمل کی جائے۔ تمام متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان اور سیکرٹری لعل جان جعفر کی نگرانی میں صوبے کے بیشتر اضلاع بالخصوص دور دراز علاقوں میں درسی کتب کی ترسیل کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں جمہوری ہم آہنگی کی خوش آئند مثال** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ترقیاتی ترجیحات پارلیمانی ہم آہنگی اور بلوچستان کا مستقبل !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Growing water crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**قلب بلوچستان سے نبض تہران تک پروپیگنڈہ کی دھول پاک ،ایران تعلقات کو دھندلا کیوں نہیں کر سکتی؟**" کے عنوان سے سید ابوالحسن نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**کیچ میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا امتحانی مرکز ناگزیر ہے ،نعرے دعوے اور تعلیمی زوال بلوچستان کا کڑوا سچ** " کے عنوان سے نواز الحق اور جلال میاہ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 21 APR 2026 Page No. 1

وزیراعظم کا خاتون کانسٹیبل کو جام شہادت نوش کرنے پر خراج عقیدت

ملک ناز بلوچ نے وطن کی خاطر جان دیکر بہادری کی مثال قائم کی، شہباز شریف

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خضدار میں بلوچستان پولیس کی خاتون کانسٹیبل ملک ناز بلوچ کو دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے ....

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے شہید کے درجات کی بلندی اور اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک ناز بلوچ بلوچستان کی پہلی پولیس کانسٹیبل تھیں،

INTEKHAB QUETTA

وطن کی حفاظت' ملک ناز نے بے مثال بہادری کا ثبوت دیا' وزیراعظم

پوری قوم کو پولیس پر فخر ہے' وزیر داخلہ محسن نقوی کا لیڈی کانسٹیبل اور کانسٹیبل سمیع اللہ کو خراج عقیدت

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بیان میں کہا ہے کہ ملک ناز بلوچ نے دہشت گردوں سے وطن عزیز کی حفاظت کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

جو کہ ان کی بے مثال بہادری کا ثبوت ہے۔ انہوں نے شہید کے بلند درجات اور اہل خانہ کے لئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک ناز بلوچستان کی پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل تھیں جنہوں نے ارض وطن کے دفاع میں جرأت اور بہادری کی نئی مثال قائم کی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں اور پوری قوم کو بہادر پولیس فورس پر فخر ہے۔ شہباز شریف نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کے عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھی جائے گی اور قوم کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے۔ دریں اثناء وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خضدار کے علاقے میں حملے کے دوران شہید ہونے والی لیڈی کانسٹیبل ملک ناز اور ہیڈ کانسٹیبل سمیع اللہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی بہادر بیٹی نے فرض نبھاتے ہوئے وطن عزیز پر اپنی جان قربان کی۔ انہوں نے کہا کہ لیڈی کانسٹیبل ملک ناز نے جرأت کی اعلیٰ مثال قائم کرتے ہوئے شہادت کا عظیم رتبہ حاصل کیا، اس بہادر بیٹی کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 — Dated: 21 APR 2026 — Page No. 2

سیلانی ٹرسٹ کے تعاون سے آئی ٹی پارکس تعمیر کرینگے، گورنر مندوخیل

معاشی طور پر خود مختار نوجوان ہی صوبے اور قوم کی ترقی کو آگے بڑھا سکتے ہیں، گفتگو

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر انتظام زیتون اشرف آئی ٹی پارک کراچی میں ہونے والے قابل تقلید کام کو دیکھ کر ایک نئی امید پیدا ہوئی ہے۔ سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ محض ایک مفاد خلق کا ادارہ نہیں ہے بلکہ یہ ملک بھر کے نوجوانوں کو معاشی طور پر با اختیار بنانے کیلئے ایک معتبر تحریک ہے۔ یہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہا ہے اور مستقبل قریب کیلئے ایک گیٹ وے کھول رہا ہے۔ کراچی جیسے گنجان آباد اور مسابقتی شہر میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور پروفیشنل ترقی میں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور مہارتیں فراہم کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ موجودہ غربت اور بیروزگاری کے دور میں جو لوگ جدید ہنر سکھاتے ہیں وہ حقیقی معنوں میں ہمارے نوجوانوں کی تقدیر سنوار رہے ہیں اور انہیں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کیلئے تیار کر رہے ہیں۔ ایسے اقدامات پاکستان کی معاشی ترقی اور زرمبادلہ کمانے کا پیش خیمہ ثابت ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج کراچی میں سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر انتظام زیتون اشرف آئی ٹی پارک میں مختلف تعلیمی شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل کے افضل چمڈیا، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی اور دیگر اہم اشخاص بھی موجود تھے۔ گورنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سیلانی ٹرسٹ کے تعاون سے ہم بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں جدید آئی ٹی پارکس قائم کرینگے جس کا اصل مقصد نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ہنرمندی کی فراہمی ہے۔ ان پروگراموں کی توسط سے ہمارے نوجوان اپنے روزگار خود ڈھونڈنے، خاندان کیلئے حلال کمانے اور کامیاب مفید شہری بننے کے قابل بن جائیں گے۔ معاشی طور پر خود مختار نوجوان ہی صوبے اور قوم کی ترقی کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں اکیلے ہر شہری کو روزگار فراہم نہیں کر سکتیں تاہم سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ جیسے وژنری اداروں کی حوصلہ افزائی کر کے ہم پبلک اور پرائیویٹ شعبوں کو ایک دوسرے کے قریب لا سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

معاشی طور پر خود مختار نوجوان قوم کی ترقی کو آگے بڑھا سکتے ہیں جعفر مندوخیل

کراچی جیسے گنجان آباد شہر میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے

زیتون اشرف آئی ٹی پارک کراچی میں ہونے والے قابل تقلید کام کو دیکھ کر ایک نئی امید پیدا ہوئی ہے، گورنر بلوچستان کی گفتگو

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر انتظام زیتون........

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

اشرف آئی ٹی پارک کراچی میں ہونے والے قابل تقلید کام کو دیکھ کر ایک نئی امید پیدا ہوئی ہے۔ سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ محض ایک مفاد خلق کا ادارہ نہیں ہے بلکہ یہ ملک بھر کے نوجوانوں کو معاشی طور پر با اختیار بنانے کیلئے ایک معتبر تحریک ہے۔ یہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کر رہا ہے اور مستقبل قریب کیلئے ایک گیٹ وے کھول رہا ہے۔ کراچی جیسے گنجان آباد اور مسابقتی شہر میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور پروفیشنل ترقی میں اعلیٰ معیار کی تعلیم اور مہارتیں فراہم کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ موجودہ غربت اور بیروزگاری کے دور میں جو لوگ جدید ہنر سکھاتے ہیں وہ حقیقی معنوں میں ہمارے نوجوانوں کی تقدیر سنوار رہے ہیں اور انہیں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کیلئے تیار کر رہے ہیں۔ ایسے اقدامات پاکستان کی معاشی ترقی اور زرمبادلہ کمانے کا پیش خیمہ ثابت ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج کراچی میں سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر انتظام زیتون اشرف آئی ٹی پارک میں مختلف تعلیمی شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل کے افضل چمڈیا، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی اور دیگر اہم اشخاص بھی موجود تھے

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 منگل 3 ذیقعد 1447ھ 21 اپریل 2026ء نمبر 109

وزیر اعلیٰ بلوچستان

شہداء کی قربانیاں قیمتی سرمایہ، فراموش نہیں کریں گے

خاتون کانسٹیبل ملک ناز نے وطن عزیز پر جان نچھاور کردی

شہیدہ ملک ناز کی قربانی صوبے کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائیگی، بیان، حکومت وکلاء کے ساتھ ملکر فلاحی منصوبوں کو آگے بڑھائے گی، گفتگو

امتحانی نظام میں شفافیت، میرٹ اور دیانتداری کو یقینی بنانا اولین ترجیح، نقل کا خاتمہ تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے ناگزیر ہے، چیئرمین بورڈ سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل ملک ناز نے وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ انہوں نے شہیدہ ملک ناز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور یہ صوبے کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک ناز کی قربانی اس لیے بھی منفرد و عظیم ہے کہ اس سے قبل ان کے شوہر عبدالغنی بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی خاندان کی جانب سے دی جانے والی یہ بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں شہیدہ کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل سرپرستی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور کفالت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان میں پاکستان کے لیے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعث فخر ہے اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی اور شہداء کا مشن ہر صورت پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین کے مشترکہ وفد نے ملاقات کی جس میں وکلاء برادری کو درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جاری و مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وکلاء کے علاج و معالجے اور طبی سہولیات کی بہتری کے لیے میڈیکل کوریج، بلوچستان میں رہائشی کالونیوں پر وکلاء کے لیے پلاٹوں کی فراہمی، وکلاء کی سہولت کے لیے بینکنگ، جوڈیشل کمپلیکس، دفاتر اور بینک وین کی فراہمی سمیت اسپیشل اکیڈمی اور لائبریری اسکیم کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے میں وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے نظام انصاف کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت وکلاء برادری کے ساتھ مل کر فلاحی منصوبوں کو آگے بڑھائے گی اور وکلاء کے لیے شروع کیے گئے منصوبے جلد از جلد مکمل کیے جائیں گے۔ ملاقات میں وفد کے اراکین میں پاکستان بار کونسل کے رکن [illegible]، بلوچستان بار کونسل کے اراکین [illegible] اور [illegible] شامل تھے۔ اس موقع پر [illegible] اور سیکرٹری قانون [illegible] بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن محمد اسحاق نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران چیئرمین بورڈ نے ادارے میں جاری اصلاحاتی عمل اور صوبے بھر میں ہونے والے امتحانات کے دوران نقل کی روک تھام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے وزیر اعلیٰ کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ ملاقات میں تعلیمی نظام کی بہتری اور امتحانی عمل کو شفاف بنانے کے لیے مختلف تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امتحانی نظام میں شفافیت، میرٹ اور دیانتداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ نقل جیسے ناسور کا خاتمہ نہ صرف تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے ناگزیر ہے بلکہ اس سے طلبہ میں محنت اور قابلیت کے رجحان کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ایسا تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے گا جہاں صرف میرٹ کی بنیاد پر طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع میسر ہوں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پولیس اسپیشل برانچ کو ہدایت کی کہ وہ صوبے میں جاری امتحانات کے دوران امتحانی مراکز کی صورتحال پر کڑی نظر رکھیں اور اس حوالے سے مستند رپورٹس فراہم کریں تاکہ کسی بھی غیر قانونی یا نقل کے واقعات کی بروقت روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں میں اصلاحات کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ضمن میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھا جائے گا۔

حکومت بلوچستان کی ای بائیک اسکیم کی پہلی کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی

کامیاب درخواست دہندگان کو مبارکباد، رہ جانیوالے دوسرے مرحلے میں رجوع کر سکتے ہیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (ن ن) چیف منسٹر بلوچستان الیکٹرک بائیک اسکیم کے پہلے فیز کی کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی پیر کے روز کر دی گئی ہے۔ قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے تمام درخواست دہندگان کو ان کے فارم میں فراہم کردہ رابطہ نمبر پر بذریعہ ایس ایم ایس مطلع کر دیا گیا ہے۔ درخواست دہندگان آفیشل ویب سائٹ https://ebikes.finance.gob.pk پر بھی اپنی درخواست کا اسٹیٹس چیک کر سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی مکمل طور پر شفاف تھی جس میں کسی بھی قسم کی سفارش یا پسند و ناپسند کا انسانی عمل دخل شامل نہیں تھا۔ قرعہ اندازی کے بعد ضروری کارروائی کی تکمیل پر کامیاب درخواست دہندگان کو الیکٹرک بائیکس کی فراہمی شروع کر دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تمام کامیاب درخواست دہندگان کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن افراد کا نام اس قرعہ اندازی میں نہیں نکلا وہ اسکیم کے دوسرے مرحلے میں دوبارہ رجوع کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ چیف منسٹر الیکٹرک بائیک منصوبہ طلبہ، ورکنگ ویمن اور عوام الناس کو بہتر اور سستی سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے متعارف کرایا گیا ہے۔ اس منصوبے سے نہ صرف ایندھن کے متبادل کے طور پر الیکٹرک چارجنگ کو فروغ ملے گا بلکہ آسان اقساط پر معیاری الیکٹرک بائیکس فراہم کر کے عوام کو معاشی ریلیف بھی دیا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پاکستان و بلوچستان بار کونسل کے ارکان کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 54 | منگل 03 ذی القعدہ 1447ھ 21 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 286
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

امتحانی نظام میں شفافیت حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

نقل کا خاتمہ تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ کی چیئرمین بورڈ سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن محمد اسحاق نے ملاقات کی ملاقات کے دوران چیئرمین بورڈ نے ادارے میں جاری اصلاحاتی عمل اور صوبہ بھر میں ہونے والے امتحانات کے دوران نقل کی روک تھام کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سے وزیراعلیٰ کو تفصیلی آگاہ کیا جبکہ ملاقات میں تعلیمی نظام کی بہتری اور امتحانی عمل کو شفاف بنانے کیلئے مختلف تجاویز پر بھی بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امتحانی نظام میں شفافیت، میرٹ اور دیانتداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ نقل جیسے ناسور کا خاتمہ نہ صرف تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے ناگزیر ہے بلکہ اس سے طلبہ میں محنت اور قابلیت کے رجحان کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ایسا تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے گا جہاں صرف میرٹ کی بنیاد پر طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع میسر ہوں وزیراعلیٰ بلوچستان نے پولیس اسپیشل برانچ کو ہدایت کی کہ وہ صوبے میں جاری امتحانات کے دوران امتحانی مراکز کی صورتحال پر کڑی نظر رکھیں اور اس حوالے سے متواتر رپورٹس فراہم کریں تاکہ کسی بھی بے ضابطگی یا نقل کے واقعات کی بروقت روک تھام ممکن بنائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں میں اصلاحات کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ضمن میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھا جائے گا۔

شہیدہ ملک ناز نے جان قربان کرکے وطن دوستی کی مثال قائم کر دی، سرفراز بگٹی

شوہر عبدالغنی بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے، بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے

حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور نگہداشت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل ملک ناز نے وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ انہوں نے شہیدہ ملک ناز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور یہ صوبے کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک ناز کی قربانی اس لیے بھی مزید عظیم ہے کہ اس سے قبل ان کے شوہر عبدالغنی بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی خاندان کی جانب سے دی جانے والی یہ بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں شہیدہ کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل سرپرستی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے وکلاء تنظیموں کے رہنماؤں کی ملاقات

وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین کے مشترکہ وفد نے ملاقات کی جس میں وکلاء برادری کو درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جاری و مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وکلاء کے علاج و معالجہ اور طبی سہولیات کی بہتری کے لیے میڈیکل کوریج .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

جلد بے پلازہ میں رعایتی بنیادوں پر وکلاء کے لیے چیمبرز کی فراہمی، وکلاء کی سہولت کے لیے پنک اسکوٹیز، کنسل کارڈز، ویسوں اور پنک وین کی فراہمی سمیت ڈیجیٹل لائبریری اور لائیر ویلفیئر ہاؤسنگ اسکیم کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے میں وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

چیف منسٹر بلوچستان الیکٹرک بائیک اسکیم کی قرعہ اندازی کر دی گئی

کامیاب درخواست دہندگان کو الیکٹرک بائیکس کی فراہمی جلد شروع ہو گی

آسان اقساط پر سبسڈائزڈ الیکٹرک بائیکس سے عوام کو معاشی ریلیف ملے گا

کوئٹہ (خ ن) چیف منسٹر بلوچستان الیکٹرک بائیک اسکیم کے پہلے فیز کی کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی پیر کے روز کر دی گئی ہے قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے تمام درخواست دہندگان کو ان کے فارم میں فراہم کردہ رابطہ نمبر پر بذریعہ ایس ایم ایس مطلع کر دیا گیا ہے درخواست دہندگان آفیشل ویب https://ebikos.finance.gob.pk پر بھی اپنی ...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

درخواست کا اسٹیٹس چیک کر سکتے ہیں حکام کے مطابق یہ کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی مکمل طور پر شفاف تھی جس میں کسی بھی قسم کی سفارش یا پسند و ناپسند کا انسانی عمل دخل شامل نہیں تھا قرعہ اندازی کے بعد ضروری کارروائی کی تکمیل پر کامیاب درخواست دہندگان کو الیکٹرک بائیکس کی فراہمی شروع کر دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تمام کامیاب درخواست دہندگان کو مبارکباد دی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان و بلوچستان بار کونسل کے اراکین کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سابق رکن اسمبلی اصغر خان اچکزئی اور ملک امان اللہ مہترزئی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

1

5

روزنامہ
ایکسپریس
سینچری
کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 128 | منگل 3 ذیقعد، 21 اپریل 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

امتحانی نظام میں شفافیت و میرٹ یقینی بنانا حکومت کی ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

صوبے میں ایسا تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے گا جہاں صرف میرٹ پر طلباء کو مواقع میسر ہوں، چیئرمین بورڈ سے گفتگو

وکلاء برادری کیساتھ مل کر فلاحی منصوبوں کو آگے بڑھائیں گے، پاکستان اور بلوچستان بار کونسل کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن محمد اسحاق نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران چیئرمین بورڈ نے ادارے میں جاری اصلاحاتی عمل اور صوبہ بھر میں ہونے والے امتحانات (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی قیادت میں نیشنل پارٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے پاکستان و بلوچستان بار کونسل کے اراکین کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

کے دوران نقل کی روک تھام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے وزیر اعلیٰ کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔ ملاقات میں تعلیمی نظام کی بہتری اور امتحانی عمل کو شفاف بنانے کے لیے مختلف تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امتحانی نظام میں شفافیت، میرٹ اور دیانتداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ نقل جیسے ناسور کا خاتمہ نہ صرف تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے ناگزیر ہے بلکہ اس سے طلبہ میں محنت اور قابلیت کے رجحان کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ایسا تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے گا جہاں صرف میرٹ کی بنیاد پر طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع میسر ہوں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پولیس اسپیشل برانچ کو ہدایت کی کہ وہ صوبے میں جاری امتحانات کے دوران امتحانی مراکز کی صورتحال پر کڑی نظر رکھیں اور اس حوالے سے متواتر رپورٹس فراہم کریں تاکہ کسی بھی بے ضابطگی یا نقل کے واقعات کی بروقت روک تھام ممکن بنائی جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں میں اصلاحات کے عمل کو مزید موثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور اس ضمن میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھا جائے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین کے مشترکہ وفد نے ملاقات کی جس میں وکلاء برادری کو درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جاری و مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وکلاء کے علاج و معالجہ اور طبی سہولیات کی بہتری کے لیے ہیلتھ کارڈ اجراء، پیرا میں رہائشی اپارٹمنٹس پر وکلاء کیلئے چیمبرز کی فراہمی، وکلاء کی سہولت کے لیے بینک، اسکولز، جوڈیشل کمپلیکس، واش رومز اور بینک وین کی فراہمی سمیت ڈیجیٹل لائبریری اور لائیر ویلفیئر ہاؤسنگ اسکیم کی ضرورت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے میں وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وکلاء کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے نظام انصاف کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت وکلاء برادری کے ساتھ مل کر فلاحی منصوبوں کو آگے بڑھائے گی اور وکلاء کے لیے شروع کیے گئے منصوبے جلد از جلد مکمل کیے جائیں گے ملاقات میں وکلاء نمائندگان میں پاکستان بار کونسل کے رکن منیر احمد کاکڑ جبکہ بلوچستان بار کونسل کے اراکین نادر چھلگری، ایاز مندوخیل، ایوب کاکڑ اور افضل حریفال شامل تھے اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور سیکرٹری قانون ڈاکٹر پرویز شیروانی بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | منگل 21 اپریل 2026ء بمطابق 03 ذوالقعدۃ 1447ھ | شمارہ نمبر 109

وکلا کی بہبود حکومتی ترجیح — وزیر اعلیٰ

خاتون پولیس کانسٹیبل نے بہادری کی نئی مثال قائم کر دی

پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے ارکان کے مشترکہ وفد کی ملاقات، حکومت وکلا برادری کیساتھ ملکر فلاحی منصوبوں کو آگے بڑھائے گی

قربانی باعث فخر ہمیشہ یاد رکھی جائیگی دکھ کی گھڑی میں اہلخانہ کیساتھ، بچوں کی مکمل سرپرستی حکومت کا فرض ہے، سرفراز بگٹی کا فلک ناز کو خراج عقیدت

کوئٹہ (خ ن + آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے ارکان کے مشترکہ وفد نے ملاقات کی جس میں وکلا برادری کو درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے لئے جاری و مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات کے دوران وکلاء کے علاج معالجہ اور طبی سہولیات کی بہتری کے لئے میڈیکل کوریج، بلدیہ پلازہ میں رعایتی بنیادوں پر وکلا کے لئے چیمبرز کی فراہمی، وکلا کی سہولت کے لئے

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے پاکستان و بلوچستان بار کونسل کا وفد ملاقات کر رہا ہے

پنک اسکوٹیز، شٹل کارز، وبسوں اور پنک وین کی فراہمی سمیت ایجنیل لائبریری اور لائرز ویلفیئر ہاؤسنگ اسکیم کی پیشرفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلا کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے میں وکلا کو درپیش مسائل کے حل کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلا کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے نظام انصاف کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت وکلا برادری کے ساتھ مل کر فلاحی منصوبوں کو آگے بڑھائے گی اور وکلا کے لئے شروع کئے گئے منصوبے جلد مکمل کئے جائیں گے ملاقات میں وکلا نمائندگان میں پاکستان بار کونسل کے رکن منیر احمد کاکڑ جبکہ بلوچستان بار کونسل کے اراکین نادر چھلگری، ایاز منددوخیل، نجیب کاکڑ اور افضل حریفال شامل تھے اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور سیکرٹری قانون ڈاکٹر پرویز نوشیروانی بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل فلک ناز نے وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ انہوں نے شہید فلک ناز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور یہ صوبے کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فلک ناز کی قربانی اس لئے بھی مزید عظیم ہے کہ اس سے قبل ان کے شوہر عبدالغنی بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی خاندان کی جانب سے دی جانے والی یہ بے مثال قربانی پوری قوم کے لئے فخر کا باعث ہے۔ حکومت بلوچستان دکھ کی گھڑی میں شہید کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل سرپرستی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور نگہداشت کے لئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | اتوار 19 اپریل 2026ء بمطابق یکم ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 107

پائیدار قیام امن کیلئے سیاسی و عسکری قیادت ہم آہنگی سے آگے بڑھ رہی ہے

میر سرفراز بگٹی

درپیش چیلنجز کے باوجود ملک کا دفاع مضبوط اور عالمی منظر نامے میں بھی پاکستان کے قائدانہ کردار پر فخر اور قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ حکمت عملی ملکی استحکام کی بنیاد ہے

بعض عناصر پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کیلئے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں، ریاست ان کی سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے، نیول وار کورس کے شرکاء سے تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یہاں پاکستان نیول وار کالج کے 55 ویں تربیتی کورس کے شرکاء نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے ملک میں قیام امن، استحکام اور قومی سلامتی کے فروغ کے لیے وزیر اعظم پاکستان کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ و قائدانہ کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سول و عسکری قیادت کے مؤثر اشتراک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور پاکستان کے دفاعی واسٹریٹجک وژن کو مزید مضبوط، واضح اور ہمہ جہت بنایا ہے ملاقات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نیول وار کورس کے شرکاء سے صوبے کی مجموعی سیاسی، سیکیورٹی اور سماجی و معاشی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور تاریخی حوالوں سے گفتگو کی اس موقع پر انہوں نے عالمی منظر نامے میں پاکستان کے قائدانہ کردار کو سراہتے ہوئے قومی و عسکری قیادت کی مشترکہ

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پاکستان نیول وار کالج کے تربیتی کورس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

حکمت عملی کو ملکی استحکام کی بنیاد قرار دیا اور کہا کہ درپیش چیلنجز کے باوجود ملک کا دفاعی اور اسٹریٹجک وژن مضبوط اور واضح ہے وزیر اعلیٰ نے خطے کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال اور جیو اسٹریٹجک اہمیت کے تناظر میں بلوچستان کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ پاکستان کے مستقبل میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول و عسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اسی اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے غیر متوازن ترقی کو تشدد کی وجہ قرار دینا درست تجزیہ نہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض عناصر ریاست کو غیر مستحکم کرنے کے لیے نوجوانوں کی منفی ذہن سازی کر رہے ہیں انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تاہم ریاست ان تمام سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ و بلوچستان حکومت نے مکمل ذمہ داری کے ساتھ تعاون کیا ہے اور اس سلسلے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان پولیس کی استعداد کار بڑھانے کے لیے 40 ارب روپے جبکہ محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید 10 ارب روپے فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ امن و امان کو دیرپا بنیادوں پر مستحکم کیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کو ریاست کا سب سے اہم سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور ہر سطح پر بامقصد ڈائیلاگ کو فروغ دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کی ہر جامعہ اور ہر فورم پر نوجوانوں کو سنا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل کو سمجھ کر مؤثر حل فراہم کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا عملی فریم ورک دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوان جو کسی قسم کے گلے شکوے رکھتے ہیں انہیں سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے ان کے تحفظات و شکایات کا ازالہ کیا جائے گا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کیا جائے گا، تاہم ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کے لیے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت مؤثر حکمت عملی، میرٹ کریسی اور نوجوانوں کے ساتھ مسلسل مکالمے کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور استحکام کی راہ پر گامزن رکھے گی انہوں نے کہا کہ ریاست کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنا دیا جائے گا اور ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | پیر 20 اپریل 2026ء بمطابق 02 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 108

بلوچستان حکومت اور اپوزیشن میں اتفاق، پی ایس ڈی پی کی ترجیحات طے

صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی یقینی بنانے کیلئے عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن ارکان کی ملاقات، مالی سال بجٹ، ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں سمیت اہم معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران حکومت اور اپوزیشن کے مابین اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کی ترجیحات کو عوامی ضروریات اور زمینی حقائق سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں ایوان کے منتخب نمائندے ہیں اور عوامی مفاد میں پیش کی جانے والی ہر مثبت اور تعمیری تجویز کا خیر مقدم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

ہے، جہاں باہمی احترام، برداشت اور اعلیٰ اخلاقی روایات کو ہمیشہ مقدم رکھا گیا ہے انہوں نے اپوزیشن اراکین کے پارلیمانی کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صبر و تحمل اور ذمہ دارانہ رویے کا مظاہرہ کیا ہے جو قابل تحسین ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باہمی احترام اور بھائی چارے کی یہی روایات بلوچستان اسمبلی کو دیگر پارلیمانوں سے ممتاز بناتی ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفاد سے متعلق قابل عمل اور منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں کو پی ایس ڈی پی میں شامل کیا جائے گا تاکہ صوبے میں متوازن اور پائیدار ترقی کو یقینی بنایا جا سکے اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اور دیگر اراکین نے وزیر اعلیٰ کے مثبت طرز عمل، پارلیمانی روایات کے احترام اور تعمیری مکالمے کو فروغ دینے کے عزم کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اپوزیشن اراکین نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن کے آئینی و پارلیمانی کردار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تنقید کو کشادہ دلی سے قبول کرتے ہیں، جو جمہوری عمل کے استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔

شہداء کی قربانیاں صوبے میں قیام امن کی بنیاد ہیں، وزیر اعلیٰ

سرفراز بگٹی کی ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ کی نماز جنازہ میں شرکت، لواحقین سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز پولیس لائن کوئٹہ میں شہید پولیس ہیڈ کانسٹیبل رحمت اللہ خلجی کی نماز جنازہ میں شرکت کی، اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے لواحقین سے دلی تعزیت اور گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہید کے درجات کی بلندی اور مغفرت کے لیے دعا کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کے بہادر جوانوں کی قربانیاں صوبے میں امن و امان کے قیام کی بنیاد ہیں

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

اور پوری قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور حکومت ان کی مکمل کفالت اور ہر ممکن معاونت کو یقینی بنائے گی۔ وزیر اعلیٰ مقامی اسپتال بھی گئے، جہاں انہوں نے زخمی پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمیوں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا و نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمی اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی میں کوئی کمی نہ رہنے دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے لئے پولیس اور سیکورٹی اداروں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ بھرپور عزم کے ساتھ جاری رکھی جائے گی۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | منگل 21 اپریل 2020ء، 03 ذوالقعدہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 228

شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

شہداء کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان میں پاکستان کے لیے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعث فخر ہے، اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف جاری جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل ملک ناز نے وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ شہیدہ ملک ناز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائیگی، پیغام

کوئٹہ (ص ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل ملک ناز نے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ انہوں نے شہیدہ ملک ناز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور یہ صوبے کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک ناز کی قربانی اس لیے بھی مزید عظیم ہے کہ اس سے قبل ان کے شوہر عبدالغنی بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی خاندان کی جانب سے دی جانے والی یہ بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں شہیدہ کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل سرپرستی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور نگہداشت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان میں پاکستان کے لیے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعث فخر ہے، اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی اور شہداء کا مشن ہر صورت پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

وکلاء کی فلاح و بہبود حکومتی ترجیحات میں شامل ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبے میں وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں وکلاء کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے نظام انصاف کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے

حکومت وکلاء برادری کے ساتھ مل کر فلاحی منصوبوں کو آگے بڑھائے گی اور وکلاء کے لیے شروع کیے گئے منصوبے جلد از جلد مکمل کیے جائیں گے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (ص ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین کے مشترکہ وفد نے ملاقات کی جس میں وکلاء برادری کو درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جاری و مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وکلاء کے علاج و معالجہ اور طبی سہولیات کی بہتری کے لیے میڈیکل کوریج، بلدیہ پلازہ میں رعایتی نرخوں پر وکلاء کے لیے چیمبرز کی (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

فراہمی، وکلاء کی سہولت کے لیے پنک اسکوٹیز، شٹل کارز، بسوں اور پنک وین کی فراہمی سمیت ڈیجیٹل لائبریری اور لائیر ویلفیئر ہاؤسنگ اسکیم کی پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے میں وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وکلاء کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے نظام انصاف کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت وکلاء برادری کے ساتھ مل کر فلاحی منصوبوں کو آگے بڑھائے گی اور وکلاء کے لیے شروع کیے گئے منصوبے جلد از جلد مکمل کیے جائیں گے ملاقات میں وکلاء نمائندگان میں پاکستان بار کونسل کے رکن منیر احمد کاکڑ جبکہ بلوچستان بار کونسل کے اراکین نادر چھلگری، ایاز مندوخیل، نجیب کاکڑ اور افضل حریفال شامل تھے اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون اور سیکرٹری قانون ڈاکٹر پرویز نوشیروانی بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان و بلوچستان بار کونسل کے اراکین کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECT
GENERAL
RELATIONS

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 منگل 21 اپریل 2026، بمطابق 03 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 110

وزیراعلیٰ سے چیئرمین بلوچستان بورڈ محمد اسحاق کی ملاقات

امتحانی نظام میں شفافیت، میرٹ اور دیانتداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن محمد اسحاق نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران چیئرمین بورڈ نے ادارے میں جاری اصلاحاتی عمل اور صوبہ بھر میں ہونے والے امتحانات کے دوران نقل کی روک تھام کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے وزیراعلیٰ کو تفصیلی طور پر آگاہ کیا جبکہ ملاقات میں تعلیمی نظام کی بہتری اور امتحانی عمل کو شفاف بنانے کے لیے مختلف تجاویز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امتحانی نظام میں شفافیت، میرٹ اور دیانتداری کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ نقل جیسے ناسور کا خاتمہ نہ صرف تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے ناگزیر ہے بلکہ اس سے طلبہ میں محنت اور قابلیت کے رجحان کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ایسا تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے گا۔

دہشتگردی کے خاتمے تک جدوجہد جاری رہے گی، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں پاکستان کے لیے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعثِ فخر ہے، پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل ملک ناز کی بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے، سرفراز بگٹی

شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا، حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور نگہداشت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی، "ایکس" پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل ملک ناز نے وطنِ عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ انہوں نے شہیدہ ملک ناز کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور یہ صوبے کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک ناز کی قربانی اس لیے بھی مزید عظیم ہے کہ اس سے قبل ان کے شوہر عبدالحق بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی خاندان کی جانب سے دی جانے والی یہ بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں شہیدہ کے بچوں اور اہلِ خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل سرپرستی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور نگہداشت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان میں پاکستان کے لیے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعثِ فخر ہے، اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی اور شہداء کا مشن ہر صورت پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ

صوبے میں وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، وفد سے گفتگو

وکلاء برادری کو درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جاری و مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین کے مشترکہ وفد نے ملاقات کی جس میں وکلاء برادری کو درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جاری و مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وکلاء کے علاج و معالجہ اور طبی سہولیات کی بہتری کے لیے میڈیکل کوریج، بلڈنگ پلازہ میں رعایتی بنیادوں پر وکلاء کے لیے چیمبرز کی فراہمی، وکلاء کی سہولت کے لیے پنک اسکوٹیز، شٹل کارز، بسوں اور پنک وین کی فراہمی سمیت وینٹینگ، کیبنٹ، ورکشاپ، وینٹیلیٹر، ہاؤسنگ اسکیم، آن پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے میں وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان و بلوچستان بار کونسل کے اراکین کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کی قیادت میں نیشنل پارٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بہترین کارکردگی پر ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالکبیر زرکون کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

1 11

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | منگل 21 اپریل 2026ء بمطابق 03 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-108

پہلی خاتون پولیس اہلکار ملک ناز نے وطن عزیز پر جان نچھاور کر کے بہادری کی نئی مثال قائم کی ہے

ملک ناز کے شوہر عبدالغنی بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں فراموش نہیں کیا جا سکتا

بلوچستان میں پاکستان کے لیے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعث فخر ہے، اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے پہلی خاتون پولیس کانسٹیبل ملک ناز نے وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

شہیدہ ملک ناز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی اور یہ صوبے کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک ناز کی قربانی اس لیے بھی مزید عظیم ہے کہ اس سے قبل ان کے شوہر عبدالغنی بھی وطن پر قربان ہو کر شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی خاندان کی جانب سے دی جانے والی یہ بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں شہیدہ کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل سرپرستی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور نگہداشت کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان میں پاکستان کے لیے خون دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعث فخر ہے، اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی اور شہداء کا مشن ہر صورت پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

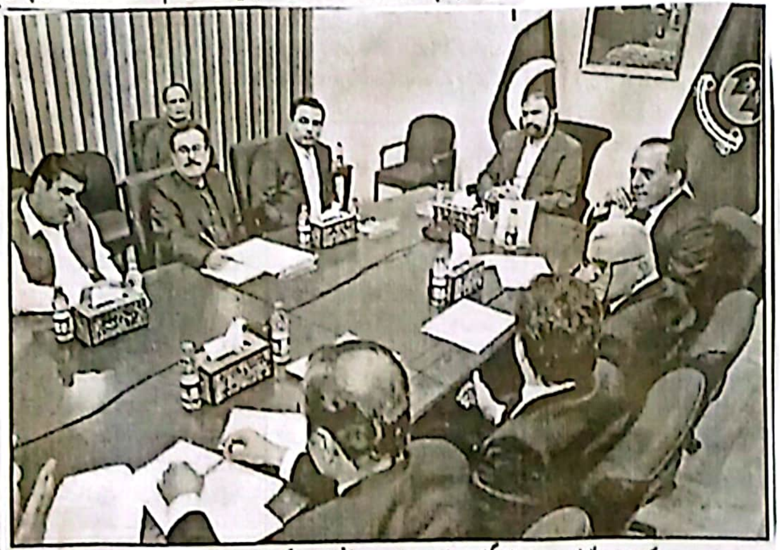

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان و بلوچستان بار کونسل کے اراکین کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ کی قیادت میں نیشنل پارٹی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 21 اپریل 2026ء | 3 ذیقعد | 1447ھ | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ نمبر ایل-10 | شمارہ 58

1

13

وکلاء کو بہتر سہولیات کی فراہمی، نظامِ انصاف کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے، سرفراز بگٹی

وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل، درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

حکومت وکلاء برادری کے ساتھ مل کر قانونی اصلاحات کو آگے بڑھائے گی، پاکستان اور بلوچستان بار کونسل کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں پاکستان بار کونسل اور بلوچستان بار کونسل کے اراکین کے وفد نے ملاقات کی جس میں وکلاء برادری کو درپیش مسائل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے جاری اقدامات [illegible]

[illegible] وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وکلاء کی فلاح و بہبود حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور صوبے میں وکلاء کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء کو بہتر سہولیات کی فراہمی سے نظام انصاف کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت وکلاء برادری کے ساتھ مل کر قانونی اصلاحات کو آگے بڑھائے گی [illegible] ملاقات میں وفد کے ارکان میں پاکستان بار کونسل کے رکن [illegible] بلوچستان بار کونسل کے اراکین [illegible] اور [illegible] شامل تھے اس موقع پر چیف سیکرٹری [illegible] اور سیکرٹری قانون [illegible] بھی موجود تھے۔

خاتون پولیس کانسٹیبل نے وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی، وزیر اعلیٰ

شہداء کا مشن ہر صورت پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں بہادری اور قربانی کی [illegible] ایک خاتون پولیس کانسٹیبل [illegible] نے وطن عزیز پر اپنی جان نچھاور کر دی۔ انہوں نے شہید [illegible] کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی [illegible] یاد رکھی جائے گی [illegible]

نے کہا کہ [illegible] شہادت کا عظیم مرتبہ حاصل کر چکے ہیں۔ ایک ہی خاندان کی جانب سے دی جانے والی یہ بے مثال قربانی پوری قوم کے لیے فخر کا باعث ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں شہید کے بچوں اور اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل سرپرستی کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور دیکھ بھال کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ بلوچستان میں امن کے لیے جان دینے والا ہر بہادر ہمارے لیے باعث فخر ہے، اور ان کے خاندانوں کی دیکھ بھال ریاست کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی اور شہداء کا مشن ہر صورت پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اصغر خان اچکزئی اور ملک امان اللہ نیجرزئی ملاقات کر رہے ہیں

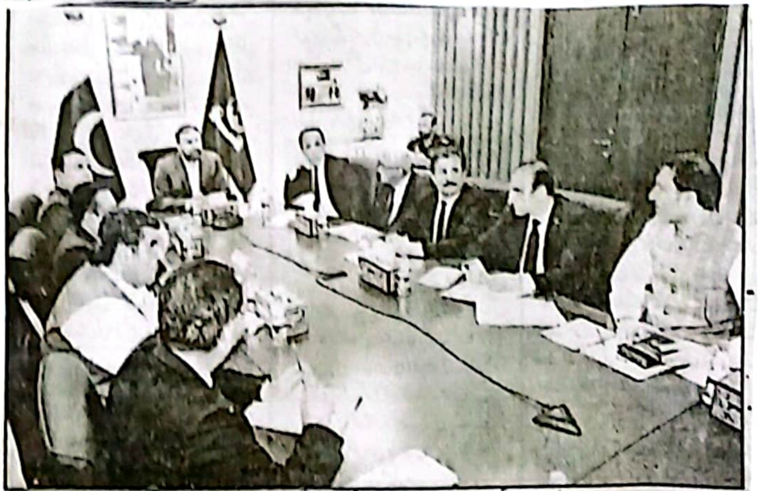

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پاکستان و بلوچستان بار کونسل کے اراکین کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت اوتی کی قیادت میں [illegible] کا وفد ملاقات کر رہا ہے

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1434 QUETTA Tuesday April 21, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 03, 1447 Rs: 30

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti taking to a joint delegation of members of Pakistan Bar Council (PBC) and Balochistan Bar Council (BBC) on Monday.

Bugti to provide better facilities to make justice system more effective

Says martyred Lady Constable set new example of bravery

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday said that the welfare of lawyers is among the priorities of the government and practical steps are being taken to solve the problems being faced by lawyers in the province.

He said this while taking to a joint delegation of members of the Pakistan Bar Council (PBC) and Balochistan Bar Council (BBC) called on him here. During the meeting, they discussed in detail the problems being faced by the legal community and the ongoing and proposed measures for their welfare.

In the meeting, a detailed briefing was given on the progress of the digital library and the Lawyer Welfare Housing Scheme, including medical coverage for the treatment and improvement of medical facilities for lawyers, provision of chambers for lawyers on concessional basis in Baldia Plaza, provision of pink scooters, shuttle carts, buses and pink vans for the convenience of lawyers. On this occasion, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the justice system could be made more effective by providing better facilities to lawyers.

He expressed his determination that the government would work with the legal community to advance welfare projects and the projects started for lawyers to be completed as soon as possible.

Moreover, Mir Sarfaraz Bugti has said that the first female martyred police constable in the war against terrorism, Malik Naz, set a new example of bravery and sacrificed herself. In his statement on social media platform X, he said that the husband of the martyred lady constable, Levies Sepoy Shaheed Abdul Ghani, had also sacrificed himself in a terrorist attack in 2011.

The Chief Minister of Balochistan further said that the martyred female constable sacrificed her life while carrying out her professional duties, continuing the legacy of her husband. He said that the government stands with the children of the martyr and considers their full protection as its duty. He said that every brave person who sacrificed for Pakistan in Balochistan is our pride, while the support and care of the families of the martyrs is the responsibility of the state. The first female martyr in the war against terrorism in Balochistan, Police Constable Malik Naz, has set a new example of bravery and sacrificed her life for the country. Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that the first female martyr in the war against terrorism, Police Constable Malik Naz, has set a new example of bravery and courage.

According to the details, on April 19, 2026, during a cowardly attack by terrorists in the Bajoi area of Khuzdar district of Balochistan, Lady Constable Malik Naz was martyred. She stood firm in the face of the enemy while performing her duties and sacrificed her life. Martyr Malik Naz's life was full of sacrifices. Her husband Abdul Ghani was also martyred in a target killing while serving in the Levies Force in 2011. Later, Malik Naz was recruited into the Levies Force under the martyr quota in 2013, where she continued to serve the country by following in her husband's footsteps.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
Daily JANG QUETTA
Folder No 1 Dated 21 APR 2026 Page 15

شہید لیڈی کانسٹیبل ملک ناز کی قربانی کو ہمیشہ یادرکھا جائے گا، نورمحمد دمڑ

وطن عزیز کی بقا اور سلامتی کیلئے جان کا نذرانہ پیش کرنے والی بہادر بیٹی کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے، بیان

برنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک چیئرمین فوڈ اتھارٹی حاجی نورمحمد خان دمڑ کا خضدار کے علاقے میں بزدلانہ حملے میں شہید لیڈی کانسٹیبل ملک ناز اور شہید ہیڈ کانسٹیبل سمیع اللہ کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی بہادر بیٹی نے فرض نبھاتے ہوئے وطن عزیز پر جان قربان کی۔ لیڈی کانسٹیبل ملک ناز نے جرات کی اعلیٰ مثال قائم کر کے شہادت کا عظیم رتبہ پایا ہے وطن عزیز کی بقا اور سلامتی کیلئے جان کا نذرانہ پیش کرنے والی بہادر بیٹی کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے، شہید لیڈی کانسٹیبل ملک ناز کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یادرکھا جائے گا شہید لیڈی کانسٹیبل ملک ناز جیسی بہادر بیٹیاں قوم کا فخر ہیں۔ صوبائی وزیر حاجی نورمحمد خان دمڑ کا شہید لیڈی کانسٹیبل ملک ناز اور شہید ہیڈ کانسٹیبل سمیع اللہ کے لواحقین سے دلی ہمدردی واظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خاندان میں پوری قوم برابر کے شریک ہے۔

ملک ناز نے جان کا نذرانہ پیش کرکے روشن مثال قائم کی، علی مدد جتک

حکومت شہداء کے خاندانوں کی ہر ممکن مالی وسماجی معاونت یقینی بنائے گی، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر و پاکستان پیپلز پارٹی کے ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک نے خضدار کے علاقے بھوگی میں شرپسند عناصر کی فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہونے والی بہادر لیڈی کانسٹیبل ملک ناز کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک ناز نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے بہادری، فرض شناسی اور حب الوطنی کی ایک روشن مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بیٹی نے عوام کے تحفظ اور امن کے قیام کے لیے اپنی جان قربان کر کے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ صوبائی وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت شہداء کے خاندانوں کی ہر ممکن مالی و سماجی معاونت یقینی بنائے گی اور ان کی فلاح وبہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

حکومت شہداء کے ساتھ، ان کی قربانی ہمیشہ یادرکھی جائے گی، میر ضیا لانگو

بلوچستان کی تاریخ میں پہلی خاتون کانسٹیبل ملک ناز نے بہادری کی نئی مثال قائم کر کے جام شہادت نوش کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ خضدار میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کی تاریخ پہلی خاتون کانسٹیبل ملک ناز نے بہادری کی نئی مثال قائم کر کے جام شہادت نوش کیا جس پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں حکومت شہداء کے لواحقین کیساتھ کھڑی ہے ملک کی خاطر ان کی قربانی ہمیشہ یادرکھی جائے گی انہوں نے کہا کہ ملک ناز کی قربانی نہ صرف پولیس فورس بلکہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے، ان کی بہادری اور فرض شناسی کو ہمیشہ یادرکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ شہداء نے فرض کی ادائیگی میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا مگر کبھی ہتھیار نہیں ڈالے، یہی جذبہ دہشت گردی کے خلاف ہماری اصل طاقت ہے بلوچستان پولیس نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں لازوال قربانیاں دی ہیں انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ شہید لیڈی کانسٹیبل ملک ناز کی قربانی اس لحاظ سے بھی عظیم ہے کہ ان کے شوہر عبدالحئی بھی پہلے ہی وطن پر قربان ہو چکے ہیں حکومت شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

بلوچستان یوتھ سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ روڈ میپ کی تیاریوں کا آغاز

مینا مجید بلوچ کی زیر قیادت تین روزہ ورکشاپ کا انعقاد، 48 سے زائد افراد کی شرکت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوجوانوں کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے حکومت بلوچستان نے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے تین روزہ پالیسی ورکشاپ کے ذریعے "بلوچستان یوتھ سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ روڈ میپ" کی تیاری کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ ورکشاپ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے تحت محکمہ یوتھ افیئرز حکومت بلوچستان نے "بلوچستان یوتھ سوشیو اکنامک ڈویلپمنٹ پروگرام" کے تحت بلوچستان یوتھ ریسورس سینٹر (BYRC) ایوب اسٹیڈیم میں منعقد کی۔ جس کی سرپرستی مشیر وزیر اعلیٰ برائے یوتھ افیئرز محترمہ مینا مجید بلوچ نے کی۔ تین روزہ ورکشاپ میں مجموعی طور پر 48 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔ جن میں سرکاری اداروں، سول سوسائٹی، این جی اوز، میڈیا، کاروباری برادری، جامعات، تحقیقاتی اداروں، تکنیکی شعبے اور قانونی ماہرین کے نمائندگان شامل تھے۔ اس کے ساتھ خواتین، ٹرانسجینڈر کمیونٹی اور خصوصی افراد کی نمائندگی نے اس عمل کو مزید جامع، شمولیتی اور ہمہ جہت بنایا۔ ورکشاپ کا بنیادی مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو درپیش مسائل، خصوصاً بے روزگاری، تعلیمی چیلنجز، مہارتوں کی کمی، کیریئر رہنمائی کے فقدان اور شہری و دیہی تفاوت جیسے مسائل کا جامع اور پائیدار حل تلاش کرنا اور ایک قابل عمل روڈ میپ تیار کرنا تھا۔ تینوں دن کے دوران مختلف سیشنز میں اہم موضوعات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر گورننس اینڈ انسٹی ٹیوشنل ڈویلپمنٹ اسپیشلسٹ جناب محمد یعقوب نے ایک جامع پریزنٹیشن دیتے ہوئے ادارہ جاتی اصلاحات، پالیسی خلا اور نوجوانوں کی موثر شمولیت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated 21 APR 2026 Page No. 6

قلات کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے' نوابزادہ امیر حمزہ زہری

خضدار، زہری' قلات کی ترقی وخوشحالی کیلئے وسائل بروئے کار لائیں گے' مشیر بلدیات

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب زہری کی قیادت میں ضلع قلات کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع قلات میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات میر شعیب .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

زہری نے محکمہ بلدیات کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق آگاہ کیا، جبکہ یونین کونسل نیچارہ اور منگچر سے تعلق رکھنے والے وفد کے اراکین نے اپنے علاقوں کے مسائل پیش کیے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے اس موقع پر کہا کہ قلات کی ترقی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری کی خصوصی ہدایات پر عملدرآمد جاری ہے اور خضدار، زہری اور قلات کی ترقی وخوشحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے، جبکہ متعلقہ حکام منصوبوں کی نگرانی کو مزید موثر بنائیں ملاقات میں ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، چیئرمین میونسپل کمیٹی زہری میر فیصل رحیم زہری اور خان محمد زہری بھی موجود تھے۔

غیر قانونی سرگرمیوں کیخلاف کارروائیاں تیز کی جائیں' محمد خان لہڑی

حکومت قانون کی عملداری یقینی بنانے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے' پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو مزید تیز کیا جائے حکومت بلوچستان عوامی فلاح و بہبود اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے گی یہ بات انہوں نے .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف مہم کو موثر بنانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہے، جبکہ غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے انہوں نے عملے اور سٹاف کو ہدایت کی کہ وہ عوام کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں اور شفافیت کو یقینی بنائیں' حاجی محمد خان لہڑی کا کہنا تھا کہ محکمہ ایکسائز کی کارکردگی میں بہتری سے نہ صرف صوبائی محصولات میں اضافہ ہوگا بلکہ امن وامان کی صورتحال بھی بہتر ہوگی انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز کو بہتری اور عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ عوام اس سے استفادہ حاصل کر سکیں حلقہ انتخاب سمیت صوبے میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا۔

یوتھ سوشیو اکنامک ڈیولپمنٹ روڈ میپ ورکشاپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے' مینا مجید

نوجوانوں کو بااختیار بنانے، انہیں ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے میں مدد ملے گی۔

ورکشاپ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے تحت بلوچستان یوتھ افیئرز کرا رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) مشیر وزیراعلیٰ برائے یوتھ افیئرز محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے نوجوانوں کی سماجی و معاشی ترقی کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے تین روزہ پالیسی ورکشاپ کے ذریعے ''بلوچستان یوتھ سوشیو اکنامک ڈیولپمنٹ روڈ میپ'' کی تیاری کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ ورکشاپ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے تحت محکمہ یوتھ افیئرز حکومت بلوچستان نے ''بلوچستان یوتھ سوشیو اکنامک ڈیولپمنٹ پروگرام'' کے تحت بلوچستان یوتھ ریسورس سینٹر ایوب اسٹیڈیم میں منعقد کی ہے۔ تین روزہ ورکشاپ میں مجموعی طور پر 48 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔ جن میں سرکاری اداروں، سول سوسائٹی، این جی اوز، میڈیا، کاروباری برادری، جامعات، تحقیقاتی اداروں، علمی شعبے اور قانونی ماہرین کے نمائندگان شامل تھے۔ اس کے ساتھ خواتین، ٹرانسجینڈر کمیونٹی اور خصوصی افراد کی نمائندگی نے اس عمل کو مزید جامع، شمولیتی اور ہمہ جہت بنایا۔ ورکشاپ کا بنیادی مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو درپیش مسائل، خصوصاً بے روزگاری، تعلیمی چیلنجز، مہارتوں کی کمی، کیریئر رہنمائی کے فقدان اور شہری و دیہی تفاوت جیسے مسائل کا جامع اور پائیدار حل تلاش کرنا اور ایک قابل عمل روڈ میپ تیار کرنا تھا۔ تینوں دن کے دوران مختلف سیشنز میں اہم موضوعات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ جن میں تعلیمی نظام میں بہتری، ملازمتوں میں عدم مطابقت، تحقیق وجدت کے فروغ، فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں کی ترقی، سول سوسائٹی و شراکت داری، ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ، جینڈر-انکلوسیو پروگرامز، انٹرپرینیورشپ انکیوبیشن اور کمیونٹی امپاورمنٹ شامل تھے۔ اس موقع پر گورننس اینڈ انسٹی ٹیوشنل ڈیولپمنٹ اسپیشلسٹ محمد یعقوب نے ایک جامع پریزنٹیشن دیتے ہوئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
Daily JANG QUETTA
Bullet No. 2
Dated 21 APR 2026 Page No. 17
MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

12 ہزار افراد کو اخوت کے ذریعے بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں انٹر پرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں انٹر پرائز ڈویلپمنٹ پروگرام میں پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ بلوچستان میں معاشی ترقی اور صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کی بہترین فراہمی کے لیے صوبائی حکومت صوبے کے متعدد اضلاع میں بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے اشتراک سے ایک پروگرام شروع کیا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے دیہی علاقوں میں معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی اور لوگوں کی زندگی کا معیار بہتر ہوگا اور صوبے کی معیشت میں بہتری اور نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقع میسر آسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 80000 گھرانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، 12000 لوگوں کو اخوت کے ذریعے بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے پسماندہ اضلاع میں معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے اور اس پروگرام کے تحت صوبے کے چھ منتخب اضلاع کے ہزاروں نوجوانوں کو چھوٹے کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے اور انہیں روزگار کی بجائے خود روزگار پیدا کرنے کا موقع دینا ضروری ہے۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ تمام ٹارگٹڈ اضلاع میں ضلع اور تحصیل دفاتر قائم کیے گئے ہیں اور 275 عملے کی بھرتی اور تربیت مکمل ہوئی۔ اس سلسلے میں پالیسی سازوں وفاقی وزیر، صوبائی وزراء، سینیٹرز، ایم این اے، ایم پی اے اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ اورینٹیشن سیشن منعقد کی جائے گی۔ امن اور ہم آہنگی پر ثقافتی اور موضوعاتی سیمینار ضلعی سطح پر شروع کیے گئے۔

12 ہزار لوگوں کو "اخوت" کے ذریعے بلاسود قرضے فراہم کرینگے، چیف سیکرٹری

حکومت نے صوبے کے متعدد اضلاع میں بی آر ایس پی کے اشتراک سے ایک پروگرام شروع کیا ہے' شکیل قادر خان

80000 گھرانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا' پروگرام کا مقصد پسماندہ اضلاع میں معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے

انٹر پرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے ذریعے 124 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو گرانٹس دی جائیں گی' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں انٹر پرائز ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں انٹر پرائز ڈویلپمنٹ پروگرام میں پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے بلوچستان میں معاشی ترقی اور صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کی بہترین فراہمی .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے صوبائی حکومت نے متعدد اضلاع میں بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے اشتراک سے ایک پروگرام شروع کیا ہے اس پروگرام کے ذریعے دیہی علاقوں میں معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی اور لوگوں کی زندگی کا معیار بہتر ہوگا اور صوبے کی معیشت میں بہتری اور نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقع میسر آسکیں گے انہوں نے کہا کہ 80000 گھرانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، 12000 لوگوں کو اخوت کے ذریعے بلا سود قرضے فراہم کیے جائیں گے چیف سیکرٹری نے کہا کہ پروگرام کا بنیادی مقصد بلوچستان کے پسماندہ اضلاع میں معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے اور اس پروگرام کے تحت صوبے کے چھ منتخب اضلاع کے ہزاروں نوجوانوں کو چھوٹے کاروبار شروع کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
Daily JANG QUETTA
Bullet No. 2 Dated 21 APR 2026 Page No. 18

گوادر مستقبل کی عالمی تجارتی گزرگاہ، جنرل (ر) ناصر جنجوعہ

عالمی تجارت کا رخ پاکستان کی جانب، بھارت کو وسطی ایشیا تک پاکستان کے سوا کوئی راستہ میسر نہیں، سابق مشیر قومی سلامتی

لاہور (آصف محمود بٹ) سابق نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر لیفٹیننٹ جنرل (ر) ناصر خان جنجوعہ نے پاکستان، خصوصاً بلوچستان اور گوادر کی اسٹریٹجک اور معاشی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ مستقبل میں علاقائی اور عالمی تجارت کا رخ پاکستان کی جانب ہوگا، پاکستان کو ایک بفرزون کے طور پر دیکھا جاتا رہا، افغانستان کے ساتھ طویل تنازعات نے بھی پاکستان کو براہ راست متاثر کیا، عالمی تجارت کا رخ پاکستان کی جانب، بھارت کو وسطی ایشیا تک پاکستان کے سوا کوئی راستہ میسر نہیں۔ صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمن سہگل نے کہا کہ گوادر پورٹ کی اسٹریٹجک اہمیت بڑھ رہی ہے، پاکستان کی معیشت میں اس کا کلیدی کردار ہوگا۔ لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق نیشنل سیکیورٹی ایڈوائزر لیفٹیننٹ جنرل (ر) ناصر خان جنجوعہ نے مزید کہا کہ بلوچستان اور گوادر پاکستان کو مشرق وسطی، وسطی ایشیا، چین اور یورپ کے ساتھ جوڑنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جس سے نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کی معیشت میں نمایاں تبدیلی آسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں تجارتی اور توانائی کے بڑے راستے پاکستان سے گزریں گے، جس سے پاکستان کی اسٹریٹجک اہمیت مزید بڑھ جائے گی۔ لاہور چیمبر میں منعقدہ اس سیشن میں صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمن سہگل نے مہمانوں کا استقبال کیا جبکہ لاہور چیمبر اور گوادر جمخانہ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے گئے۔ اس موقع پر چیئرمین گوادر جمخانہ احمد اقبال بلوچ، سابق صدر لاہور چیمبر محمد علی میاں، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین فردوس نثار، شعبان اختر، احمد امین ملک، رانا نثار اور کنوینر عاطف خان سمیت دیگر شریک تھے۔ صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمن سہگل نے کہا کہ پنجاب آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا جبکہ بلوچستان رقبے کے اعتبار سے سب سے وسیع صوبہ ہے اور اس میں بے پناہ معاشی امکانات موجود ہیں۔ فہیم الرحمن سہگل نے کہا کہ گوادر، بلوچستان اور دیگر وسائل میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ چیئرمین گوادر جمخانہ احمد اقبال بلوچ نے کہا کہ بلوچستان ہمیشہ سے بے پناہ صلاحیتوں کا حامل رہا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ باہمی روابط، سرمایہ کاری اور تعاون کے ذریعے گوادر اور بلوچستان کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

60 نئی گرین بسوں کی کھیپ کیلئے سروے مکمل

ابتدائی منظوری کے بعد ان بسوں کیلئے مجوزہ روٹس کا تعین بھی کر دیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے گرین بس منصوبے میں مزید توسیع کا فیصلہ کر لیا گیا ہے، جس کے تحت 60 نئی گرین بسوں کی کھیپ کیلئے سروے مکمل کر لیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ابتدائی منظوری کے بعد ان بسوں کیلئے مجوزہ روٹس کا تعین بھی کر دیا گیا ہے، جہاں شہریوں کو باقاعدہ سفری سہولت فراہم کی جائے گی ذرائع نے یو این اے کو بتایا ہے کہ نئی گرین بسیں بی ایم ہاؤس سے اپنی سروس کا آغاز کریں گی اور جناح اوزک روڈ، بائی پاس، زرغون ٹاؤن گیٹ، نوا کلی بائی پاس اور.......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

بی اے مال سے گزرتی ہوئی کوئلہ پھاٹک تک چلیں گی اس روٹ کا انتخاب شہری آبادی، ٹریفک کے دباؤ اور سفری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کو فائدہ پہنچایا جاسکے حکام کے مطابق اگر تمام انتظامی اور مالی امور بروقت مکمل ہو گئے تو اس نئے روٹ پر گرین بس سروس کا باقاعدہ آغاز آئندہ چند ماہ میں، ممکنہ طور پر جولائی تک کر دیا جائے گا اس اقدام سے شہر میں ٹریفک کے مسائل میں کمی، سفری سہولتوں میں بہتری اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ میں مدد ملے گی دوسری جانب گرین بسوں کی دوسری کھیپ کے لئے بھی حکومتی سطح پر منصوبہ بندی جاری ہے ذرائع کے مطابق اس حوالے سے ایک تفصیلی سمری وزیر اعلیٰ بلوچستان کو ارسال کر دی گئی ہے، جس میں مزید روٹس اور بسوں کی فراہمی کی تجاویز شامل ہیں مجوزہ دوسرے مرحلے کے روٹ میں بلیلی چیک پوسٹ سے چشمہ بائی پاس، سرہ غڑگی اور نوا کلی بائی پاس سے ہوتے ہوئے کوئلہ پھاٹک تک کے علاقے شامل کیے گئے ہیں۔

لیڈی کانسٹیبل نے وفاداری کی روشن مثال قائم کی، غزالہ گولہ

شہیدہ کی یہ عظیم قربانی ہمیشہ قوم کے دلوں میں زندہ رہے گی: ڈپٹی سپیکر اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ نے بہادر خاتون پولیس اہلکار شہیدہ گل ناز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنی جان کا نذرانہ دے کر فرض کی ادائیگی، بہادری اور وطن سے وفاداری کی ایک روشن مثال قائم کی ہے انہوں نے کہا کہ شہیدہ کی یہ عظیم قربانی ہمیشہ قوم کے دلوں میں زندہ رہے گی اور خواتین کے لئے حوصلے، عزم اور ثابت قدمی کی علامت بنی رہے گی۔ ڈپٹی اسپیکر نے مزید کہا کہ بلوچستان کی خواتین مختلف.......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں، اور شہیدہ گل ناز کی قربانی اس بات کی دلیل ہے کہ ہماری خواتین کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبائی اسمبلی خواتین کے حقوق کے تحفظ، ان کی فلاح و بہبود اور با اختیار بنانے کے لیے اپنی حمایت جاری رکھے گی۔ آخر میں انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ شہداء کے اہل خانہ کی مکمل دیکھ بھال اور ان کی فلاح کے لئے موثر اقدامات کیے جائیں، اور اس بات کا اعادہ کیا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
ڈائریکٹوریٹ جنرل تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA
Folder No. 2
Dated 21 APR 2026 Page No 19

چاندی چوری کیس: کلکٹر، ڈپٹی کلکٹر کسٹمز سمیت 6 افسران معطل، فوجداری تحقیقات جاری

معطل ہونیوالوں میں اسسٹنٹ کلکٹر اور گریڈ 16 تین افسران شامل، جرم سے فائدہ اٹھانیوالے دیگر افراد کی بھی نشاندہی

جرم میں براہ راست ملوث افراد کیخلاف آزادانہ تحقیقات شروع، تین نئے افسران نے کوئٹہ کلکٹریٹ میں چارج سنبھال لیا

کوئٹہ (این این آئی) ضبط شدہ چاندی کو تبدیل کرنے کے واقعہ میں ملوث کسٹمز کے مزید 6 افسران کو معطل کر دیا گیا۔ ایف پی آر کے مطابق پاکستان کسٹمز نے چاندی کو سیسہ میں تبدیل کرنے کے مقدمہ میں مزید تحقیقات کے بعد ایسے شواہد حاصل ...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کیے ہیں جو چند دیگر کسٹمز افسران اور اہلکاروں کی براہ راست مداخلت، غفلت اور نااہلی کی نشاندہی کرتے ہیں جس کے بعد متعلقہ مجاز حکام کی جانب سے ایک کلکٹر کسٹمز (BS-20)، ایک ڈپٹی کلکٹر کسٹمز (BS-18)، ایک اسسٹنٹ کلکٹر کسٹمز (BS-17) اور تین افسران (BS-16) کو معطل کر دیا گیا ہے۔ جبکہ واقعہ کی فوجداری تحقیقات بھی کی جا رہی ہیں اور جو افراد جرم میں براہ راست ملوث پائے گئے انہیں فوجداری مقدمہ میں نامزد کیا جائے گا اس جرم سے فائدہ اٹھانے والے دیگر افراد کی بھی نشاندہی کر لی گئی ہے اور انہیں قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ آزادانہ تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے پرانی ٹیم کی جگہ تین نئے افسران کو کلکٹریٹ آف کسٹمز انفورسمنٹ کوئٹہ میں تعینات کر دیا گیا ہے نئے کلکٹر اور ایڈیشنل کلکٹر پہلے ہی کوئٹہ میں اپنے سرکاری عہدوں کا چارج سنبھال چکے ہیں۔

عوامی شکایت پر ضلعی انتظامیہ متحرک، 68 نانبائی جیل منتقل

افسران کا تندوروں کا اچانک معائنہ، جہاں روٹی کے وزن میں کمی، مقررہ نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنیکی شکایات تھیں

عوام کا استحصال کرنے والے تندور مافیا سے رعایت نہیں برتی جائے گی ضلعی انتظامیہ کارروائیاں مزید تیز کرے گی ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ نے شہر بھر میں تندور مافیا کے خلاف وسیع پیمانے پر آپریشن کرتے ہوئے عوامی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے انتظامیہ کی ٹیموں نے روٹی کی قیمتوں اور وزن میں کمی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی۔ اس حوالے سے شہر بھر کے 128 تندوروں کا معائنہ کیا گیا اور خلاف ورزی پر 68 تندور مالکان گرفتار اور 35 تندوروں کو سیل کر دیا ...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

گیا۔ انتظامیہ کی ٹیموں نے شہر کے مختلف علاقوں میں تندوروں کا اچانک دورہ کیا۔ جہاں روٹی کے وزن میں کمی اور مقررہ نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے پر 68 تندور مالکان کو موقع پر گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا گیا جبکہ خلاف ورزیوں پر 35 تندوروں کو فوری طور پر سیل کر دیا گیا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام متعلقہ افسران کو سخت احکامات جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ عوام کا استحصال کرنے والے تندور مافیا سے کسی صورت رعایت نہیں برتی جائے گی ضلعی انتظامیہ عوامی شکایات کی بنیاد پر اپنی کارروائیاں مزید تیز کرے گی اور ناجائز منافع خوروں کو کسی صورت نہیں بخشا جائے گا۔

امن دشمنوں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، شاہد رند

لیڈی کانسٹیبل ملک ناز نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے بہادری کی مثال قائم کر دی

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) خضدار کے قریب جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کے دوران بلوچستان پولیس کی پہلی خاتون شہید اہلکار لیڈی کانسٹیبل ملک ناز نے جام شہادت نوش کیا جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں ایک اور پولیس اہلکار بھی شہید اور متعدد اہلکار زخمی ہو گئے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ لیڈی کانسٹیبل ملک ناز نے عوام کے تحفظ کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے بہادری، فرض شناسی اور ایثار کی نئی مثال ...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

قائم کی ہے انہوں نے بتایا کہ اس افسوسناک واقعے میں ہیڈ کانسٹیبل سمیع اللہ بھی شہید ہوئے جبکہ زخمی اہلکاروں کو فوری طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے شاہد رند نے کہا کہ کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) واقعہ کی تحقیقات کر رہا ہے اور ملوث عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے واضح کیا کہ امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی اور ریاست کی رٹ کو ہر قیمت پر قائم رکھا جائے گا معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہید ملک ناز کا خاندان قربانیوں کی ایک روشن مثال ہے ان کے شوہر بھی لیویز فورس میں خدمات انجام دیتے ہوئے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بن کر شہید ہوئے تھے انہوں نے کہا کہ شہید ملک ناز اپنے پیچھے تین معصوم بچوں کو سوگوار چھوڑ گئی ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور انہیں ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا شاہد رند نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور صوبے میں امن و استحکام کے قیام کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 21 APR 2026 Page No 20

لوکل سرٹیفکیٹ کا اجراء، کمیٹی جلد قائم کی جائیگی

حب کھلی کچہری مسائل کے انبار

ڈپٹی کمشنر

لینڈ مافیا کیخلاف جلد آپریشن شروع ہوگا' جنگلات کی کٹائی کی اجازت نہیں' جمعہ داد مندوخیل کا ماسٹر پلان کے کام جلد مکمل کرنے کی ہدایت

کھلی کچہری میں حب، گڈانی، ساکران اور وندر سے سائلین کی شرکت' مسائل سے آگاہ کیا' شہر میں امن وامان کو ہر صورت برقرار رکھا جائیگا' ایس پی محمد بلوچ

حب (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد مندوخیل نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائینگے، لینڈ مافیا کے خلاف جلد آپریشن شروع کیا جائے گا، جنگلات کی کٹائی کی کسی کو اجازت نہیں ہے، شہریوں کی جانب سے بجلی وسوئی گیس لوڈشیڈنگ میں عوام کو ریلیف دینے کے حوالے سے متعلقہ ادارے کے افسران سے بات چیت کا سلسلہ جاری ہے، لسبیلہ کینال پر غیر قانونی آئیڈ ربنس کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی، لوکل سرٹیفکیٹ پر صرف گزنیڈ قبائل کو اجراء کیا جائے گا، ڈومیسائل کے اجراء پر ہائی کورٹ نے پابندی عائد کی ہے، لوکل سرٹیفکیٹ کے حوالے سے آئندہ چند دنوں میں کمیٹی قائم کی جائے گی جس کے چیئرمین اسسٹنٹ کمشنر ہونگے، ہیوی ٹریفک کو دن کے وقت شہر میں داخلے پر پابندی ہے اور ہیوی ٹریفک کو رات 11 بجے سے پہلے شہر داخل ہونے نہیں دیا جائے گا، ماسٹر پلان کے تحت ادھورے کاموں کو فوری مکمل کرنے کی بھی متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ضلع حب انتظامیہ کی جانب

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

سے سوک سینٹر کے احاطے میں منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کھلی کچہری میں ایس پی حب محمد بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر حب بہم کھلی سمیت مختلف سرکاری محکموں اور نجی اداروں کے سربراہان سمیت بلدیاتی نمائندوں نے شرکت کی۔ کچہری میں حب، گڈانی، ساکران اور وندر سے سائلین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے عوامی مسائل سننے کے بعد انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ سرکاری محکموں کے سربراہان کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوامی مسائل سے آگاہی حاصل کرنا تھا تاکہ انکے مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جارہا ہے سول اسپتال حب کے اوپی ڈی شعبہ میں روزانہ کی بنیاد پر آپریشن ہورہے ہیں اور اوپی ڈی شعبہ فعال ہے اس میں مزید بہتری لانے کیلئے بھی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سائلین کی شکایات کے حل کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جائینگے اور تمام سرکاری ونجی اداروں کے افسران وسربراہان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ سوشل سیکورٹی اسپتال سمیت محکمہ جنگلات، ماحولیات، پی ایچ ای اور بلدیہ حب سمیت دیگر مختلف سرکاری ونجی اداروں کے خلاف مسائل کی نشاندہی کی ہے انہیں حل کرکے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے، انہوں نے کہا کہ رات گیارہ بجے سے پہلے ہیوی ٹریفک کے شہر میں داخلے پر مکمل پابندی ہے اور ٹریفک کی روک تھام کیلئے بیریئر لگائے جارہے ہیں، انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو انکا حق دلانے کیلئے عملی اقدامات کئے جائینگے اور ضلع حب کی ملازمتوں پر یہاں کے مقامی لوگوں کا حق ہے، انہوں نے کہا کہ لوکل سرٹیفکیٹ کمیٹی کا قیام چند دنوں میں عمل میں لایا جائے گا جس کے چیئرمین اسسٹنٹ کمشنر ہونگے۔ لوکل صرف گزنیڈ قبائل کو جاری کئے جائینگے جبکہ ڈومیسائل پر ہائی کورٹ کی جانب سے پابندی عائد کی گئی ہے کھلی کچہری سے ایس پی حب محمد بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حب پولیس شہر کے امن وامان کو برقرار رکھنے عملی اقدامات اٹھارہی ہے، گداگروں کے خلاف کارروائی شروع کردی ہے اور منشیات کیخلاف بھی جلد کریک ڈاؤن کا آغاز کیا جائے گا۔

گوادر، 24 کلومیٹر طویل لائن کی بچھائی سیوریج مسئلہ مستقل حل ہو جائے گا

معین الرحمن

منصوبے کی تکمیل کے بعد گھروں کے سیوریج کنکشنز کو مرکزی لائن کے ساتھ منسلک کرکے سوڑیٹمنٹ پلانٹ بھی فعال کیا جائے گا

معین رحمان خان کی سربراہی میں اجلاس، نیا آباد اور فقیر کالونی سیوریج منصوبہ میں حائل رکاوٹیں فوری دور کرنے کی ہدایت

گوادر (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے، معین الرحمن خان کی سربراہی میں نیا آباد اور فقیر کالونی جنوبی کے سیوریج لائن نظام سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف انجینئر جی ڈی اے، حاجی سید محمد، پروجیکٹ ڈائریکٹر واٹر، میرجان بلوچ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈائریکٹر جنرل کو سیوریج نظام کے نئے منصوبے پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ یہ منصوبہ شہر کو پانی کی فراہمی کے ایک بڑے منصوبے سے منسلک ہے، جس کے تحت تقریباً 24 کلومیٹر طویل سیوریج لائن بچھائی گئی ہے، جس میں 750 مین ہولز، ایک ویٹ ویل اور ایک سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ شامل ہے۔ منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور اس کی تکمیل کے بعد متعلقہ علاقوں میں سیوریج کا دیرینہ مسئلہ مستقل بنیادوں پر

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

حل ہو جائے گا۔ اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ منصوبے کی تکمیل میں بعض رکاوٹیں درپیش ہیں، جن میں شہریوں کی جانب سے لائن بچھانے میں مداخلت، مین ہولز کے ڈھکنوں کی چوری اور ان میں کچرا ڈالنے جیسے مسائل شامل ہیں، جس سے کام کی رفتار متاثر ہو رہی ہے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نے ہدایت جاری کی کہ منصوبے کو ہر صورت مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ ڈائریکٹر جنرل نے ضرورت کے حساب سے مزید لائن ڈالنے اور اضافی مینولز تعمیر کرنے کی بھی ہدایت کر دی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس عوامی فلاحی منصوبے کو کامیاب بنانے کے لیے تعاون کریں اور اس کی حفاظت کو اپنی ذمہ داری سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات شہریوں کی سہولت اور بہتری کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے مزید بتایا کہ منصوبے کی تکمیل کے بعد گھروں کے سیوریج کنکشنز کو مرکزی لائن کے ساتھ منسلک کیا جائے گا، جبکہ تقریباً چار لاکھ گیلن گنجائش کا سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ بھی فعال کر دیا جائے گا، جس سے علاقے کے مکین مستفید ہوں گے اور شہر میں صفائی وصحت کے نظام میں نمایاں بہتری آئے گی۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے فنانس سیکشن سے متعلق ایک علیحدہ اجلاس کی بھی صدارت کی۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، ڈائریکٹر فنانس ذاکر مجید، ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس عبدالشکور سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل کو مالی سال 2025-26 کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ جی ڈی اے میں کفایت شعاری پالیسی کے تحت رواں مالی سال میں اب تک مختلف مدات، جن میں فیول، ٹی اے ڈی اے، ریفریشمنٹ، میڈیکل، ٹرانسپورٹ اور یوٹیلیٹی اخراجات شامل ہیں، میں غیر ضروری اور اضافی خرچ پر قابو پاکر تقریباً دو کروڑ روپے کی بچت کی گئی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے اس کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کفایت شعاری پالیسی کو مزید سختی سے جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وفاقی اور صوبائی پی ایس ڈی پی کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی مالی صورتحال سے بھی آگاہ کیا گیا، جن میں وفاقی اور صوبائی پی ایس ڈی پی کے منصوبے شامل ہیں۔ ان منصوبوں کے لیے جاری شدہ فنڈز اور باقی ماندہ واجبات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
Daily MASHRIQ QUETTA
Print No. 3 Dated 21 APR 2026 Page No. 21

صوبہ پشتونستان کیلئے قومی سیاسی جدوجہد جاری رہے گی، پشتونخوا میپ

ہمارے قومی سیاسی، جمہوری اہداف کو شروع دن سے تسلیم نہیں کیا گیا، نتیجہ ملکی بحرانوں کی صورت میں آج سب کے سامنے ہے، عبدالرحیم زیارتوال

خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کو 33 سال قید و بند کی سزا اور موقف سے دستبردار نہ ہونے کی صورت میں انہیں 2 دسمبر کو شہید کر دیا گیا

الگ صوبے کے قیام تک پشتون بلوچ صوبے کے ہر شعبہ زندگی میں برابری لازمی وضروری ہے، یونٹ کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے کہا ہے کہ جمہوریت کے عظیم قائد محمود خان اچکزئی کا واضح موقف اور پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی سیاست ملک میں آئین کی بالادستی، جمہوری حکمرانی، قوموں کی برابری پر مبنی حقیقی جمہوری فیڈریشن، پارلیمنٹ کی خودمختاری، عدلیہ، میڈیا کی آزادی اور ملک کے ہر ادارے کا حقہ آئین کے تحت دیے گئے دائرہ کار، اختیار......

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

میں اپنے فرائض کی انجام دہی کا پابند بناتا ہے اور ملک کے اندر پشتون متصل علاقوں پر ایک خودمختار قومی صوبہ کی تشکیل ہے جس کا نام پشتونستان ہو اور اپنے ان قومی اہداف کے حصول کے لئے پارٹی کی قومی سیاسی جمہوری جدوجہد جاری رہے گی بدقسمتی سے ہمارے ان قومی سیاسی جمہوری اہداف کو شروع دن سے تسلیم نہیں کیا گیا اور نتیجہ ملکی بحرانوں کی صورت میں آج ہم سب کے سامنے ہیں خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کو انہی اہداف کے حصول کی پاداش میں تقریباً 33 سال قید و بند کی سزا دی گئی اور اپنے موقف سے دستبردار نہ ہونے کی صورت میں انہیں 2 دسمبر کو شہید کر دیا گیا۔ آج بھی پشتونخوامیپ کو آئین کی بالادستی، جمہوریت کیلئے آواز بلند کرنے اور جدوجہد پر سزا دی جاری ہے لیکن پارٹی اپنے محبوب چیئرمین اور جمہوریت کے عظیم قائد محمود خان اچکزئی کی قیادت میں اپنے قومی اہداف کے حصول کی جدوجہد کو مزید منظم کرتے ہوئے پشتونخوا وطن کے گھر گھر تک پارٹی پروگرام کو پہنچا کر منزل مقصود کو حاصل کر یگی۔

جماعت اسلامی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جارہی ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

بدامنی، بیروزگاری وبدعنوانی ہمارے بڑے مسائل، ان کے حل ہونے سے ترقی و خوشحالی ممکن ہے، امیر جماعت اسلامی

جماعت اسلامی نوجوانوں کو آئی ٹی کی تعلیم سے آراستہ اور باعزت روزگار کے قابل بنا رہی ہے، ایم پی اے

بلوچستان کو بدامنی کے حوالے کرنے والے ہرگز عوام کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے، وفود سے ملاقات و میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ تجارت، کاروبار، انٹرنیٹ بارڈرز اور مرکزی شاہراہوں کی بندش کے باعث بلوچستان کو عملاً ریگستان اور "نوگو ایریا" بنا دیا گیا ہے۔ عوام کے ووٹوں سے منتخب نمائندوں کی راہ میں رکاوٹیں و مشکلات کھڑی کی جارہی ہیں جو جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ بدامنی بے روزگاری و بدعنوانی اور جبری گمشد......

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

گیاں ہمارے بڑے مسائل ہیں جن کے حل ہونے سے ترقی وخوشحالی اور امن کی راہ ہموار ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفود سے ملاقات اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نوجوانوں کو آئی ٹی کی تعلیم سے آراستہ کر کے انہیں باعزت روزگار کے قابل بنا رہی ہے جماعت اسلامی دعوتی دینی پارلیمانی خدمات کیساتھ نہ تعلیمی ادارے، ہسپتال اور ایمبولینس سروسز بھی چلا رہی ہے بلکہ یتیم بچوں کی کفالت بھی کر رہی ہے دیگر مذہبی، قوم پرست اور سیاسی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ اس ماڈل کی تقلید کریں انہوں نے مزید کہا کہ منکرات، ظلم وجبر اور لاقانونیت کے راستے کو روکنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ بلوچستان کو بدامنی کے حوالے کرنے والے ہرگز عوام کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے۔

جاری ظلم و جبر وقتی یا حادثاتی عمل نہیں، بی این پی

فارم 47 کے مسلط نمائندے درحقیقت عوام کے حقیقی ترجمان نہیں، غلام نبی مری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے زیر اہتمام جاری یونٹ سازی مہم کے سلسلے میں شہید حبیب جالب یونٹ مری آباد علمدار روڈ کوئٹہ کا یونٹ سازی اجلاس سابق ضلعی انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید کے رہائش گاہ پر زیر صدارت ضلع کوئٹہ کے آرگنائزر حاجی وحید لہڑی منعقد ہوا اجلاس کے مہمان خاص پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی......

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کے رکن وسابق ضلعی صدر غلام نبی مری اور اعزازی مہمان بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل صمند بلوچ تھے۔ ضلع کوئٹہ کے ڈپٹی آرگنائزر ڈاکٹر جاوید بلوچ، ضلع کوئٹہ کے آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین میر واکس مینگل، نعمت ہزارہ، رضا جان شاہی زئی، نعمت مظفر، احمد نواز ساسولی، حاجی صدیق لانگو، مبارک علی ہزارہ اور دیگر نے شرکت کی اسٹیج سیکرٹری کے فرائض حاجی صدیق لانگو نے انجام دیے اجلاس سے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن غلام نبی مری، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل صمند بلوچ، ضلع کوئٹہ کے آرگنائزر حاجی وحید لہڑی، ضلع کوئٹہ کے ڈپٹی آرگنائزر ڈاکٹر جاوید بلوچ، ضلع کوئٹہ آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین میر واکس مینگل، نعمت ہزارہ، نسیم جاوید، ابراہیم ہزارہ، کیپٹن محمد علی، نعمت مظفر، مبارک علی ہزارہ، شاہ صبوری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں جاری ظلم و جبر کوئی وقتی یا حادثاتی عمل نہیں بلکہ ایک منظم پالیسی کا تسلسل ہے، جس کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو جبری گمشدگیوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں شناخت کی بنیاد پر ٹارگٹ کلنگ کے واقعات معمول بن چکے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 21 APR 2026 Page No. 22

پشین میں امن وامان کی مخدوش صورتحال کیخلاف آل پارٹیز کی احتجاجی ریلی، مظاہرہ

یارو میں تین افراد کی شہادت، مجوہ ہوٹل واقعہ، دونوجوانوں کے قتل، کلیم اللہ کی گمشدگی سے علاقے میں خوف کی فضا ہے، مظاہرین

پشین کے عوام، سیاسی قیادت اور قبائلی عمائدین امن کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے، صاحبزادہ کمال الدین، عمر خان ودیگر کا خطاب

پشین (این این آئی) ضلع پشین میں امن وامان کی مخدوش صورتحال، بڑھتی ہوئی لاقانونیت اور حالیہ افسوسناک واقعات کے خلاف آل پارٹیز کے زیر اہتمام ایک بڑی احتجاجی ریلی نکالی گئی، جس میں مختلف سیاسی جماعتوں، تاجر تنظیموں اور وکلاء برادری نے بھرپور شرکت کی۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت جمعیت علماء اسلام، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، پاکستان تحریک........ بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

انصاف، پاکستان پیپلز پارٹی، انجمن تاجران پشین اور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے کی۔ مظاہرین نے شہر کی مرکزی شاہراہ بند خوشدل خان روڈ سے مارچ کرتے ہوئے ڈی سی کمپلیکس کے سامنے احتجاجی مظاہرے کی شکل اختیار کرلی۔ اس موقع پر مختلف جماعتوں کے قائدین نے خطاب کرتے ہوئے ضلع میں بدامنی کی بڑھتی ہوئی لہر پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ مظاہرے سے جمعیت علماء اسلام پشین کے ضلعی امیر اور سابق رکن قومی اسمبلی مولانا صاحبزادہ کمال الدین، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ضلعی صدر عمر خان ترین، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، عوامی نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر حاجی اصغر علی ترین، پاکستان تحریک انصاف کے ضلعی صدر شاہ نواز کھرل، پاکستان پیپلز پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری ملک شوکت علی کاکڑ، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر عبدالمناف بادیزئی ایڈووکیٹ، ملک خلیل الرحمن کاکڑ ایڈووکیٹ، انجمن تاجران کے ضلعی صدر ملک بہادر خان ملیزئی، نصیب اللہ کلیوال اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع بھر کی تمام سیاسی وسماجی قوتوں کا ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا اس بات کا واضح پیغام ہے کہ پشین کے عوام اب اپنے حقوق اور جان ومال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج پشین کا بچہ بچہ سراپا احتجاج ہے اور یہ کسی ایک جماعت یا گروہ کی نہیں بلکہ پورے علاقے کے وقار اور بقا کی جنگ ہے

INTEKHAB QUETTA

باغبانہ کھنڈوزئی واقعہ، لیڈی اہلکار کی شہادت افسوسناک، نواب زہری

جھالاوان کے عوام محب وطن اور فورسز کے ساتھ ہیں، حکومت دہشتگردوں کو گرفتار کرے، بیان

خضدار (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما نواب ثناء اللہ زہری نے بیان میں گزشتہ روز باغبانہ کھنڈوزئی میں پولیس ٹیم پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دلخراش واقعہ میں لیڈی پولیس کانسٹیبل ملک ناز خاتون اور کانسٹیبل سمیع اللہ باجوئی کی شہادت افسوسناک ہے، یہ حملہ جھالاوان کے امن اور روایات پر حملہ ہے، انہوں نے کہا کہ فرض منصبی کی ادائیگی کے دوران بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

لیڈی پولیس اہلکار اور نوجوان کانسٹیبل دلیری اور بہادری سے لڑتے ہوئے شہادت کے عظیم منصب پر فائز ہوئے، نواب ثناء اللہ زہری نے تعزیتی بیان میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اور سیکورٹی اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں بلوچستان بھر میں امن وامان کو برقرار رکھنے کے لئے جس طرح پولیس کے جوانوں نے جوانمردی سے امن دشمنوں کا مقابلہ کیا وہ قابل تعریف ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ باغبانہ باجوئی کھنڈوزئی واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے اور دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ جھالاوان کے عوام محب وطن ہیں اور دہشت گردوں کے خلاف پولیس اور سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA
Dated 21 APR 2026 Page No 23

لورالائی پولیس نے تخریب کاری کی کوشش ناکام بنادی دھماکہ خیز مواد اور آلات برآمد

10 کلوگرام ٹی این ٹی، 8 کلوگرام بلیک ایکسپلوزیو، 4 عدد آئی ای ڈیز، 11 ڈیٹونیٹرز، 6 میٹر سیفٹی فیوز، بونا کورڈ قبضے میں لے لئے

خفیہ اطلاع پر پوزی تک پہاڑی علاقے میں کارروائی، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں تیزی لائی گئی ہے۔ پولیس افسران کی پریس کانفرنس

لورالائی (ق ن) پولیس نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردی کا ایک بڑا منصوبہ ناکام بنادیا۔ ڈی آئی جی لورالائی رینج، جنید احمد شیخ نے ایس ایس پی لورالائی، ڈاکٹر فہد احمد کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

خفیہ اطلاع پر پوزی تک پہاڑ کے علاقے میں کارروائی کی گئی، جہاں سے بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق برآمد ہونے والے مواد میں 10 کلوگرام ٹی این ٹی، 8 کلوگرام بلیک ایکسپلوزیو، 4 عدد آئی ای ڈیز (جن میں 2 چھوٹے اور 2 بڑے شامل ہیں)، 11 ڈیٹونیٹرز، 6 میٹر سیفٹی فیوز، ایس ایم جی کے 165 راؤنڈز، ایک کلوگرام بال بیرنگز اور 11 میٹر بونا کورڈ شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ مواد کسی بڑی تخریبی کارروائی کے لیے استعمال کیا جانا تھا۔ ڈی آئی جی جنید احمد شیخ نے اس موقع پر کہا کہ پولیس نے دہشتگردی کے خلاف ہمیشہ فرنٹ لائن کا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی قیامِ امن کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حساس اداروں کے ساتھ قریبی تعاون کے ذریعے علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنایا جارہا ہے۔

کوئٹہ: ہزارہ ٹاؤن سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ہزارہ ٹاؤن کے علاقے سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز تھانہ بروری کے نواحی علاقے اقبال آباد نزد عنایت پارک میدانی سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو بی ایم سی ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

ڈیرہ بگٹی: نامعلوم افراد کی نوتانی قبیلے کے افراد کی گاڑیوں پر فائرنگ

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) نامعلوم افراد نے نوتانی قبیلے کے افراد کی گاڑیوں پر فائرنگ کردی، تفصیلات کے مطابق پیر کو نوتانی قبیلے کے افراد پاکستان ہاؤس سوئی سے قافلے کی صورت میں پیرکوہ جارہے تھے کہ راستے میں نامعلوم افراد نے انکی گاڑیوں پر فائرنگ کردی جس سے گاڑیوں کو نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 APR 2026

Page No. 24

گوادر: ٹرالرز کی یلغار سے مقامی ماہی گیروں کا روزگار متاثر

حق دو ماہی گیر کے دعوے دم توڑ گئے، جدید مشینری کے ذریعے بڑی مقدار میں مچھلی کا شکار، نایاب آبی حیات خطرے سے دوچار

ٹرالر مافیا کی سرپرستی، عدم کارروائی نے معاشی بحران کے دہانے لا کھڑا کیا، منتخب نمائندے اور حکام کریک ڈاؤن کریں، ماہی گیروں کا مطالبہ

گوادر (این این آئی) حق دو ماہی گیر کے دعوے دم توڑ گئے، سمندر میں ٹرالر مافیا بدستور مضبوط، انتخابی دعوے ہوا ہو گئے، گوادر کے ماہی گیر محرومی اور ناانصافی کا شکار، ماہی گیروں کے حقوق پر سیاست، عملی اقدامات صفر، ماہیگیروں کا احتجاج ٹرل، رواں ہفتے گوادر ضلع بھر میں ٹرالرز کی یلغار سے ماہیگیر شدید مایوس ہی بیک شہر گوادر میں غیر قانونی ٹرالنگ ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی ہے، جہاں ٹرالر مافیا نے کھلے عام سمندری حدود میں دھاوا بول کر مقامی ماہی گیروں کے روزگار اور سمندری حیات دونوں کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ ماہی گیروں کا کہنا ہے کہ ہائی ٹرالرز جدید مشینری کے ذریعے نہ صرف بڑی

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

مقدار میں مچھلی کا شکار کر رہے ہیں بلکہ کم عمر مچھلی اور دیگر نایاب آبی حیات کی بھی بے دریغ تباہی کا سبب بن رہے ہیں، جس سے سمندری ایکو سسٹم تیزی سے تباہ ہو رہا ہے۔ مقامی ماہی گیروں نے شدید مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے وعدے محض زبانی جمع خرچ ثابت ہوئے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ منتخب نمائندوں، بالخصوص ایم پی اے گوادر کی جانب سے "حق دو ماہی گیر کو" اور ٹرالر مافیا کے خاتمے جیسے پرجوش نعرے عملی اقدامات میں تبدیل نہیں ہو سکے۔ ماہی گیروں کے مطابق یہ نعرے محض انتخابی مہم تک محدود رہے اور اب زمینی حقائق اس کے برعکس نظر آتے ہیں۔ متاثرہ ماہی گیروں کا کہنا ہے کہ ٹرالر مافیا کی سرپرستی اور عدم کارروائی نے انہیں معاشی بحران کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر شکار میں واضح کمی آ چکی ہے، جبکہ ایندھن اور دیگر اخراجات میں اضافے نے ان کی مشکلات کو دوچند کر دیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری اور موثر اقدامات نہ کیے گئے تو نہ صرف ہزاروں خاندانوں کا روزگار ختم ہو جائے گا بلکہ گوادر کا سمندری ماحولیاتی نظام بھی ناقابل تلافی نقصان سے دوچار ہو جائے گا۔ ماہی گیروں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ غیر قانونی ٹرالنگ کے خلاف فوری کریک ڈاؤن کیا جائے، سمندری حدود کی نگرانی کو یقینی بنایا جائے، اور مقامی ماہی گیروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ٹھوس اور پائیدار پالیسی مرتب کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اب وہ صرف نعروں نہیں بلکہ عملی اقدامات دیکھنا چاہتے ہیں، بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جا سکتا ہے۔

پنجگور: مچھروں کی بہتات، شہریوں کی زندگی اجیرن، اسپرے کرانے کا مطالبہ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں موسمی تبدیلیوں کے ساتھ ہی مچھروں کی تعداد میں اضافے سے شہری پریشان، تفصیلات کے مطابق پنجگور میں موسم گرما شروع ہوتے ہی مچھروں

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

کی افزائش نسل میں اضافے سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہو گئی۔ مچھروں کی وجہ سے نہ صرف شہریوں کی نیندیں حرام ہو گئیں بلکہ ملیریا جیسی مہلک بیماریاں پھیلنے کا بھی خطرہ پیدا ہو گیا، شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت سے اپیل کی کہ پنجگور میں مچھروں کے خاتمے کے لیے فوری طور پر اسپرے کیا جائے۔

طالبات کے امتحانی مراکز کو افسران نے بیٹھک بنا لیا، نوٹس لینے کا مطالبہ

معائنہ کے نام پر مراکز میں گھنٹوں قیام، اخلاقیات اور روایات کا جنازہ نکال رہا ہے، وزیراعلیٰ، وزیر تعلیم نوٹس لیں، پروفیسر حلیم صادق

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری اور ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ ایف اے اور ایف ایس سی کے سالانہ امتحانات کے دوران بورڈ آفس اور محکمہ تعلیم کے بعض مرد افسران کی جانب سے طالبات کے امتحانی مراکز میں غیر ضروری اور طویل قیام قابل مذمت ہے۔ جس سے والدین اور خواتین نگران اساتذہ پریشانی کا شکار ہیں۔ شکایات کے مطابق بعض افسران معائنہ کے بہانے امتحانی مراکز میں دو سے تین گھنٹے تک موجود رہتے ہیں، جس سے نہ صرف طالبات کو ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ مقامی روایات اور اخلاقی اقدار بھی مجروح ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ امتحانات جیسے حساس ماحول میں طالبات کی پرائیویسی، عزت نفس اور یکسوئی کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے، مگر افسوس کہ بعض عناصر کی غیر ذمہ دارانہ روش نے پورے نظام پر سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ معائنہ کے لیے واضح ایس او پیز بنائے جائیں اور طالبات کے مراکز میں صرف خواتین افسران کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے تاکہ کسی بھی قسم کی بے چینی یا بداعتمادی پیدا نہ ہو۔ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو اس کے منفی اثرات نہ صرف تعلیمی ماحول بلکہ معاشرتی اقدار پر بھی مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ امتحانی نظام کی شفافیت برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کے وقار اور تحفظ کو بھی اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ اور صوبائی وزیر تعلیم سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، ذمہ دار افسران کے خلاف تحقیقات کر کے سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اور آئندہ کے لیے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے، تاکہ طالبات کو ایک محفوظ، باوقار اور پرامن امتحانی ماحول فراہم کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 21 APR 2026 Page No 25

کوئٹہ میں گھی اور کھانے کے آئل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ

درجہ اول گھی 30 روپے مہنگا، درجہ دوئم آئل کی قیمت میں 35 روپے فی لیٹر اضافہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا، جہاں ایک بار پھر گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ کر دیا .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

گیا ہے۔ حالیہ اضافے کے بعد شہریوں کے لیے روزمرہ استعمال کی بنیادی اشیا کی خریداری مزید مشکل ہو گئی ہے، جبکہ گھریلو بجٹ شدید متاثر ہونے لگا ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق درجہ اول گھی اور آئل کی قیمت میں 30 روپے فی کلو اضافہ کیا گیا ہے، جس کے بعد اعلیٰ معیار کے برانڈز کی قیمتیں نئی سطح پر پہنچ گئی ہیں۔

کوئٹہ: مغربی بائی پاس پر علاقہ مکینوں کا ٹائر جلا کر احتجاج

کوئٹہ (آن لائن) مغربی بائی پاس پر علاقہ مکینوں کا ٹائر جلا کر احتجاج، روڈ بند کر دیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی اور سڑک کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں رات گئے تک روڈ بلاک رہا جس سے ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

Daily: QUDRAT QUETTA

Folder No. 6

Dated 21 APR 2026 Page No. 26

بلوچستان میں جمہوری ہم آہنگی کی خوش آئند مثال

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن اراکین نے ملاقات کی، جس میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں پارلیمانی امور، آئندہ مالی سال کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ صوبائی قیادت محض سیاسی نعرہ بازی کے بجائے عملی مسائل کے حل پر توجہ دے رہی ہے۔ خاص طور پر آئندہ مالی سال کے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر اتفاق ایک نہایت اہم پیش رفت ہے، کیونکہ ترقیاتی منصوبوں کی اصل کامیابی تبھی ممکن ہے جب ان کے فوائد براہ راست عوام تک پہنچیں۔ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا مگر آبادی کے لحاظ سے کم گنجان صوبہ ہے، جہاں جغرافیائی پھیلاؤ، بنیادی سہولیات کی کمی، روزگار کے محدود مواقع، انفراسٹرکچر کے مسائل اور دور دراز علاقوں کی محرومیاں عرصہ دراز سے موجود ہیں۔ ایسے صوبے میں ترقیاتی فنڈز اور منصوبہ بندی کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اگر حکومت اور اپوزیشن مل کر ترجیحات طے کریں تو وسائل کے بہتر استعمال، شفافیت اور عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا کہ ٹریژری اور اپوزیشن دونوں عوام کے منتخب نمائندے ہیں، جمہوریت کی روح کے عین مطابق ہے۔ پارلیمانی نظام میں اختلاف رائے دشمنی نہیں بلکہ بہتری کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اپوزیشن کا کردار صرف تنقید نہیں بلکہ نگرانی، رہنمائی اور متبادل تجاویز دینا بھی ہوتا ہے۔ جب حکومت اس کردار کو تسلیم کرے تو سیاسی ماحول میں توازن پیدا ہوتا ہے۔ یہ بات بھی قابل تحسین ہے کہ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان اسمبلی کو پارلیمانی روایات اور صوبائی اقدار کا خوبصورت امتزاج قرار دیا۔ بلوچستان اپنی قبائلی روایات، مہمان نوازی، برداشت اور بھائی چارے کے لیے پہچانا جاتا ہے۔ اگر یہی روایات اسمبلی کے اندر بھی نظر آئیں تو یہ نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے لیے مثال بن سکتی ہیں۔ اپوزیشن کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے رویے اور پارلیمانی انداز کو سراہنا بھی ایک مثبت اشارہ ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اختلافات کے باوجود رابطے کے دروازے کھلے ہیں۔ سیاسی جماعتیں جب ایک دوسرے کے مینڈیٹ، آئینی حیثیت اور کردار کا احترام کرتی ہیں تو جمہوریت مضبوط ہوتی ہے۔ بلوچستان جیسے حساس اور اہم صوبے میں یہ رویہ مزید ضروری ہے، جہاں سیاسی استحکام براہ راست امن، ترقی اور قومی یکجہتی سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے محرومیوں اور مسائل کا سامنا کرتے آئے ہیں۔ انہیں تصادم نہیں، تعاون چاہیے؛ الزام تراشی نہیں، کارکردگی چاہیے؛ اور سیاسی شور نہیں، عملی ترقی چاہیے۔ حالیہ ملاقات نے امید دلائی ہے کہ صوبائی قیادت اس ضرورت کو سمجھتی ہے۔ یہ وقت ہے کہ بلوچستان اسمبلی قومی سطح پر ایک مثال قائم کرے کہ اختلاف کے باوجود احترام ممکن ہے، اپوزیشن کے باوجود تعاون ممکن ہے، اور سیاست کے باوجود عوامی خدمت ممکن ہے۔ اگر یہ روایت جاری رہی تو بلوچستان نہ صرف سیاسی استحکام حاصل کرے گا بلکہ ترقی کے نئے سفر کا آغاز بھی کر سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 21 APR 2026 Page No. 28

Growing water crisis

The residents of Quetta are currently witnessing the slow-motion collapse of their city's life-support system. As of early 2026, the water crisis in Balochistan's provincial capital has transitioned from a seasonal inconvenience to a permanent existential threat. The most alarming indicator of this catastrophe is the rapid and unchecked depletion of the groundwater table. In some parts of the Quetta Valley, the water level has plummeted to an staggering 1,200 feet, a depth that was once unthinkable. This "race to the bottom" is driven by a lethal combination of rapid urbanization, a growing population of over 2.2 million, and a complete lack of regulatory oversight.

The numbers tell a story of systemic failure. While the daily demand for water stands at approximately 61 million gallons, the Water and Sanitation Authority (WASA) is capable of supplying only a fraction of that, often leaving citizens to fend for themselves for weeks at a time. This supply-demand gap has birthed a predatory "tanker mafia" that capitalizes on public misery, charging exorbitant rates for a basic human right. Meanwhile, the city's underground reserves are being pillaged by an estimated 30,000 tube wells, many of which are illegal and unregulated. These wells are sucking the aquifers dry far faster than the arid region's minimal rainfall can ever hope to recharge them. Perhaps most frustrating is the apparent paralysis of the concerned authorities. Despite years of warnings from environmentalists and urban planners, there has been no meaningful intervention to stop the illegal drilling or to implement a comprehensive water management policy. Major projects, such as the Mangi Dam and the Halq Dam, which were envisioned to provide a lifeline to the city, remain bogged down by delays or insufficient funding. The lack of a modern, metered water supply system means that even the little water available is often wasted through leaky, ancient infrastructure. The consequences of this inaction are no longer theoretical; they are visible in the dry taps of Satellite Town, Sariab, and the Smungli Housing Scheme. If the government continues to treat water scarcity as a peripheral issue, Quetta faces a grim future of mass migration. A city cannot survive without water, and a population cannot remain peaceful while their basic survival is ignored. The time for "emergency action plans" that only exist on paper has passed. The provincial and federal governments must immediately crack down on illegal extraction, prioritize the completion of water storage dams, and introduce large-scale rainwater harvesting to begin the long process of recharging the earth. Anything less is a betrayal of the people of Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 20 APR 2026 Page No. 29

نعرے، دعوے اور تعلیمی زوال، بلوچستان کا کڑوا سچ

تحریر: جلال میاہ

مملکتِ خداداد پاکستان میں نعروں کی سیاست ایک پرانی روایت بن چکی ہے۔ جب سیاست دان اپوزیشن میں ہوتے ہیں تو بڑے پرجوش انداز میں عوامی جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ ووٹ کو عزت دو جیسے نعرے زبان زدِ عام ہو جاتے ہیں، مگر جیسے ہی اقتدار ملتا ہے، یہی نعرے پس پشت چلے جاتے ہیں۔ بدقسمتی سے یہی طرزِ عمل تعلیم جیسے بنیادی اور حساس شعبے میں بھی دہرایا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں ہر بچہ اسکول میں کا نعرہ نہایت خوبصورت اور امید افزا لگتا ہے، مگر حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ سوال یہ نہیں کہ بچہ اسکول جا رہا ہے یا نہیں، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ اسکول میں [illegible] کیا مل رہا ہے؟ اگر بچہ اسکول پہنچ بھی جائے تو [illegible] عمارت [illegible] [illegible] اور [illegible] سے بڑھ کر درسی کتب کی شدید کمی یہ سب کچھ ایک تلخ حقیقت ہے۔ درسی کتب کی عدم دستیابی تعلیم کے نظام پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ ایک طالب علم بغیر کتاب کے کیسے سیکھ سکتا ہے؟ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کو اندھیرے میں راستہ دکھانے کو کہا جائے مگر چراغ نہ دیا جائے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ تعلیمی سال شروع ہونے سے پہلے تمام کتب کی فراہمی یقینی بنائے، مگر یہاں تو سال گزر جاتا ہے اور بچے کتابوں کے منتظر رہتے ہیں۔ مزید برآں بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی پالیسیوں میں بھی عدم تسلسل اور غیر یقینی صورتحال نے مسائل کو بڑھا دیا ہے۔ کبھی تعلیمی سال یکم جنوری سے شروع کیا جاتا ہے اور کبھی یکم مارچ سے یہ تجربات آخر کب تک جاری رہیں گے؟ تعلیمی نظام کوئی لیبارٹری نہیں جہاں ہر سال نئے تجربات کیے جائیں۔ اس غیر مستقل مزاجی نے طلبہ اور اساتذہ دونوں کو شدید ذہنی دباؤ میں مبتلا کر دیا ہے۔ اساتذہ اس کشمکش میں ہیں کہ نصاب کو کس رفتار سے مکمل کریں، جبکہ طلبہ یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ وہ کس بنیاد پر اپنی تیاری کریں۔ امتحانی نظام، سلیبس کی تقسیم، اور نتائج کی تیاری سب کچھ غیر یقینی کا شکار ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ، بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں تعلیم پہلے ہی بے شمار چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے دور دراز علاقوں میں اسکولوں کی کمی، اساتذہ کی غیر حاضری، بنیادی سہولیات کا فقدان اور سیکیورٹی کے مسائل۔ ان حالات میں اگر پالیسی سازی بھی غیر سنجیدہ ہو تو یہ تعلیمی نظام کے لیے تباہ کن ثابت ہوتا ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہمارے حکمران تعلیم کو ترجیح دینے کے بجائے محض بیانات اور دعوؤں تک محدود رہتے ہیں۔ بجٹ میں تعلیم کا حصہ کم، منصوبہ بندی کمزور، اور نگرانی کا نظام تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ نتیجتاً ایک پوری نسل معیاری تعلیم سے محروم ہو رہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر کب تک ہمارے بچے ان پالیسی تجربات اور انتظامی ناکامیوں کا بوجھ اٹھاتے رہیں گے؟ کب حکومت نعروں سے نکل کر عملی اقدامات کرے گی؟ کب تعلیمی نظام کو ایک مستقل، مضبوط اور قابلِ عمل پالیسی کے تحت چلایا جائے گا؟ اب وقت آ چکا ہے کہ حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے۔ تعلیمی سال کے آغاز اور نظام کو مستقل بنیادوں پر استوار کیا جائے تمام طلبہ کو بروقت درسی کتب فراہم کی جائیں اساتذہ کی حاضری اور کارکردگی کو یقینی بنایا جائے اسکولوں کی بنیادی سہولیات کو بہتر بنایا جائے اور سب سے بڑھ کر تعلیم کو حقیقی ترجیح دی جائے، نہ کہ صرف نعرہ کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ قومیں نعروں سے نہیں، تعلیم سے ترقی کرتی ہیں۔ اگر ہم نے آج اپنے تعلیمی نظام کو درست نہ کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

کیچ میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا امتحانی مرکز ناگزیر ہے

تحریر: نواز الٰہی

ضلع کیچ حالیہ مردم شماری کے مطابق آبادی کے لحاظ سے بلوچستان کا دوسرا سب سے بڑا ضلع ہے۔ اسے دانشوروں اور اہل علم کا مرکز بھی سمجھا جاتا ہے۔ بلوچستان پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے زیر اہتمام ہونے والے تقریباً ہر مقابلے کے امتحان میں شارٹ لسٹ ہونے والے امیدواروں کی ایک بڑی تعداد مکران ڈویژن، بالخصوص کیچ سے تعلق رکھتی ہے لیکن اس کے باوجود کیچ میں تاحال بی پی ایس سی کا کوئی مخصوص امتحانی مرکز موجود نہیں ہے۔ تربت، بلیدہ، ہوشاپ تمپ، دشت اور مند سے تعلق رکھنے والے ہزاروں امیدوار ہر امتحان کے لیے تقریباً 750 کلومیٹر کا سفر طے کر کے کوئٹہ جانے پر مجبور ہیں۔ یہ سفر نہ صرف دشوار اور وقت طلب ہے بلکہ امیدواروں اور ان کے خاندانوں پر بھاری مالی بوجھ بھی ڈالتا ہے۔ بی پی ایس سی کی جانب سے مشتہر کی جانے والی ہر آسامی کے لیے مکران سے ہزاروں نوجوان مقررہ فیس ادا کر کے درخواست دیتے ہیں۔ صرف اس ایک ڈویژن کے امیدواروں کی ادا کردہ رقم مجموعی طور پر کروڑوں روپے بنتی ہے۔ اتنی بڑی آمدنی دینے کے باوجود ان امیدواروں کو مقامی امتحانی مرکز کی بنیادی سہولت سے محروم رکھا گیا ہے جو ایک بڑی ناانصافی اور ظلم ہے۔ کوئٹہ میں سفر، رہائش اور کھانے کے اخراجات غریب گھرانوں کی مالی استطاعت سے کہیں زیادہ ہیں۔ نتیجتاً بہت سے باصلاحیت لیکن غریب طلبہ مقابلے کے اپنے اس حق سے دستبردار ہونے پر مجبور ہو جاتے ہیں جو آئین پاکستان کے آرٹیکل 25 کے تحت انہیں حاصل ہے۔

مزید برآں، کیچ میں بی پی ایس سی مرکز کا نہ ہونا بلوچستان کے نوجوانوں کے ایک بڑے حصے کو مساوی مواقع سے محروم کر دیتا ہے۔ خواتین امیدواران سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں، کیونکہ سماجی اور سیکیورٹی خدشات کے باعث بہت سے خاندان انہیں تنہا کوئٹہ جانے کی اجازت نہیں دیتے۔ یہ عدم مساوات ریاست کی اُس آئینی ذمہ داری سے متصادم ہے جو آرٹیکل 37 اور 38(d) کے تحت سماجی انصاف کے فروغ اور تمام شہریوں کی مساوی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے عائد ہوتی ہے۔ تربت میں بی پی ایس سی کا امتحانی مرکز قائم کرنا نہ تو ناقابلِ عمل ہے اور نہ ہی مہنگا۔ یونیورسٹی آف تربت، گورنمنٹ عطا شاد ڈگری کالج اور کئی دیگر سرکاری عمارتیں محفوظ طریقے سے امتحانات کے انعقاد کی انفراسٹرکچر اور گنجائش رکھتی ہیں۔ معمولی انتظامی انتظامات کے ساتھ کیچ، پنجگور اور گوادر کے ہزاروں امیدواروں کو سہولت فراہم کی جا سکتی ہے۔ مکران ڈویژن کے طلباء اور طالبات کا پُرزور اور جائز مطالبہ ہے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا تربت، ضلع کیچ میں مستقل امتحانی مرکز قائم کرے۔ اس اقدام سے نہ صرف مالی اور لاجسٹک بوجھ کم ہوگا بلکہ میرٹ، شمولیت اور مکران کو صوبائی سروسز میں نمائندگی کو بھی یقینی بنایا جا سکے گا جو وقت کی عین ضرورت ہے۔